SUN.11.May.2025
VOLUME:20 NO:115
Mob:8055362952
Price: 3=00
Pages=4

waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

Established May 1994 : قائم شدہ: مئی

نانديڑ
ورقِ تازہ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز اتوار 11/مئی 2025
جلد:20 شمارہ: 115
12/ذی العقدہ 1446ھ
قیمت 00=3روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

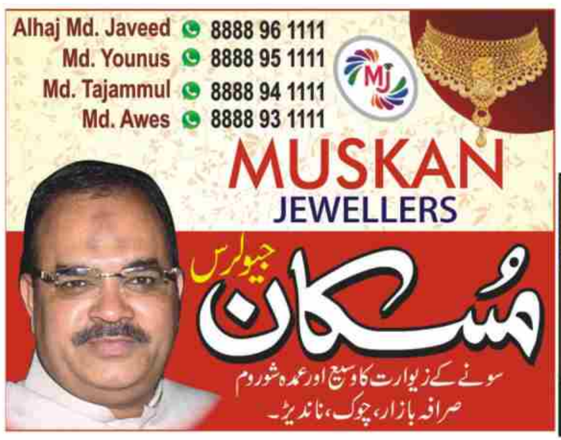

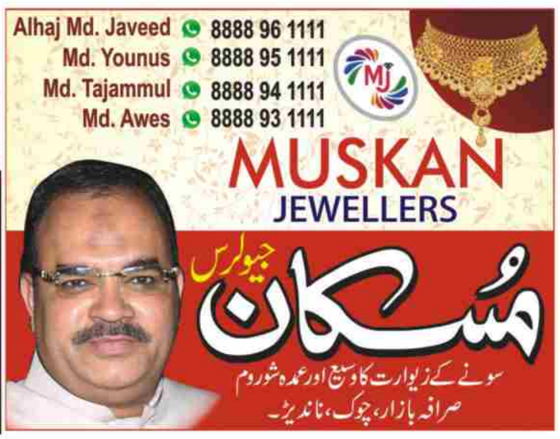

ٹرمپ کی کامیاب ثالثی بھارت۔پاکستان جنگ بندی پر عمل شروع ہو گیا

امن وخیر سگالی کی رہگزر کھل گئی۔12/مئی کو دونوں ممالک کے نمائندوں کا اجلاس

واشنگٹن/نئی دہلی: 10/مئی (ایجنسیز) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایک ٹویٹ میں اعلان کیا ہے کہ پاکستان اور انڈیا فوری اور مکمل جنگ بندی کے لیے تیار ہو گئے ہیں۔ امریکی صدر نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹرتھ سوشل پر یہ اعلان کیا جس کا سکرین شاٹ انھوں نے بعد میں ایکس پر بھی پوسٹ کیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ 'میں دونوں ممالک کو ذہانت اور تدبر کا مظاہرے کرنے پر مبارکباد دیتا ہوں۔' تاحال انڈیا اور پاکستان کی جانب سے اس بارے میں کوئی وضاحت سامنے نہیں آئی ہے۔ امریکہ کے وزیرِ خارجہ مارکو روبیو کی جانب سے بھی ایک ٹویٹ میں بھی کہا گیا ہے کہ 'وانس اور میں نے سینیئر انڈین اور پاکستانی عہدیداروں کے ساتھ بات چیت کی ہے جن میں وزیر اعظم نریندر مودی اور شہباز شریف، وزیر خارجہ ایس جے شنکر، چیف آف آرمی سٹاف عاصم منیر، اور قومی سلامتی کے مشیر اجیت ڈوول اور عاصم ملک شامل ہیں۔' مجھے یہ اعلان کرتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے کہ انڈیا اور پاکستان کی حکومتوں نے فوری جنگ بندی پر اتفاق کیا ہے اور ایک غیر جانبدار مقام پر وسیع مسائل پر بات چیت شروع کر دی ہے۔ 'ہم وزرائے اعظم مودی اور شریف کو امن کا راستہ چننے میں ان کی دانشمندی، سمجھداری اور مدبرانہ انداز اپنانے پر سراہتے ہیں۔'

نئی دہلی: 10/مئی (ایجنسیز) 'آپریشن سندور' کے تحت ہندوستانی فوج کی طرف سے کی جارہی کارروائی نے پاکستان کو بے حال کر رکھا تھا، لیکن اب دونوں ممالک کے درمیان جنگ بندی پر اتفاق قائم ہو گیا ہے۔ یہ فیصلہ پاکستان کے لیے سکون پہنچانے والا ہے، کیونکہ ہندوستان کی جوابی کارروائی سے اسے لگاتار نقصان پہنچ رہا تھا۔ جنگ بندی سے متعلق جانکاری آج ہندوستانی وزارت خارجہ کے سکریٹری وکرم مسری نے دی۔ انھوں نے بتایا کہ ہفتہ (10 مئی) کی دوپہر پاکستان ڈی جی ایم او نے فون کر کے مذاکرہ کی پیش قدمی کی، جس کے بعد بات چیت ہوئی اور اتفاق قائم ہوا۔ ساتھ ہی انھوں نے یہ بھی کہا کہ کسی دیگر معاملے پر کسی دوسری جگہ پر بات چیت کرنے کا کوئی فیصلہ نہیں ہوا ہے۔ وکرم مسری نے جنگ بندی سے متعلق جانکاری دیتے ہوئے بتایا کہ ''پاکستان کے ڈائریکٹر جنرل آف ملٹری آپریشن (ڈی جی ایم او) نے آج دوپہر 35.15 بجے ہندوستانی ڈی جی ایم او کو فون کیا۔ ان کے درمیان اتفاق قائم ہوا کہ دونوں فریقین ہندوستانی وقت 00.17 بجے سے زمین، ہوا اور سمندر میں سبھی طرح کی گولی باری اور فوجی کارروائی بند کر دیں گے۔ آج دونوں فریقین کو اس رضامندی کو نافذ کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ فوجی آپریشن ڈائریکٹر جنرل 12 مئی کو 00.12 بجے پھر سے بات کریں گے۔'' اس سے قبل امریکی صدر ٹرمپ نے دعویٰ کیا تھا کہ امریکہ کی ثالثی کے سبب دونوں ممالک کے درمیان جنگ بندی سمجھوتہ ہوا ہے۔ انھوں نے کہا کہ ''امریکہ کی ثالثی میں ایک طویل رات کی بات چیت کے بعد مجھے یہ اعلان کرتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے کہ ہندوستان اور پاکستان مکمل اور فوری جنگ بندی پر متفق ہو گئے ہیں۔ دونوں ممالک کو مبارکباد۔ اس معاملے پر آپ کی توجہ کے لیے شکریہ۔'' حالانکہ حکومت ہند نے صاف طور پر کہا ہے کہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان گولی باری اور فوجی کارروائی روکنے کا فیصلہ دونوں ممالک کے درمیان براہ راست طور پر ہوا ہے۔ اس درمیان پاکستان کے وزیر خارجہ اسحاق ڈار کی طرف سے بھی سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر تازہ فیصلے سے متعلق جانکاری دی گئی ہے۔ انھوں نے 'ایکس' پر لکھا ہے کہ پاکستان اور ہندوستان نے فوری اثر سے جنگ بندی پر رضامندی ظاہر کی ہے۔ حالانکہ انھوں نے ہندوستان پر کیے گئے ناکام حملوں کی کوششوں پر معافی نہیں مانگی۔ انھوں نے دعویٰ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ پاکستان نے ہمیشہ اپنی سالمیت اور علاقائی یکجہتی سے سمجھوتہ کیے بغیر علاقے میں امن وتحفظ کے لیے کوششیں کی ہیں۔

جنگ بندی کے باوجود 'سندھ آبی معاہدہ' معطل رکھنے کا انڈیا کا فیصلہ

پاکستان نے ایئر اسپیس کھولنے کا کیا اعلان

نئی دہلی: ہندوستان اور پاکستان کے درمیان آج شام سے جنگ بندی ہو گئی۔ حالانکہ وزارت خارجہ کے ذرائع کا حوالہ دیتے ہوئے کچھ میڈیا رپورٹس میں بتایا گیا ہے کہ جنگ بندی کے باوجود 'سندھ آبی معاہدہ' معطل رہے گا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ پاکستان کے ذریعہ ہندوستان سے رابطہ کیے جانے کے بعد ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جنگ بندی پر اتفاق قائم ہو گیا۔ اس میں کوئی بھی پیشگی شرط یا بعد کی شرط نہیں لگائی گئی ہے۔ سندھ آبی معاہدہ معطل ہے۔ اور دہشت گردی پر ہندوستان کی پوزیشن حسب سابق ہے۔ اس درمیان پاکستان نے ہفتہ کی شام اعلان کیا کہ وہ ہندوستان کے ساتھ جنگ بندی سے متعلق فیصلہ کے فوراً بعد اپنے ایئر اسپیس کو سبھی طرح کے سفر کے لیے کھول رہا ہے۔ پاکستانی ہوائی اڈہ اتھارٹی (پی اے اے) نے یہ اعلان ایسے وقت میں کیا ہے جب ہندوستان کے ساتھ بڑھتی کشیدگی کے ختم ہونے کے بعد ملک میں معمول والے حالات لوٹتے نظر آ رہے ہیں۔ پی اے اے نے کہا کہ ''ملک کے سبھی ہوائی اڈے عام ہوائی سفر کے لیے دستیاب ہیں۔ مسافروں سے گزارش ہے کہ وہ اپنی پروازوں کے جدید پروگرام کے لیے متعلقہ ایئر لائن سے رابطہ کریں۔'' اس نے یہ بھی کہا کہ پاکستان کا ہوائی علاقہ سبھی طرح کی پروازوں کے لیے پوری طرح سے بحال کر دیا گیا ہے، اور ملک کے سبھی ہوائی اڈے معمول کی پرواز کے لیے دستیاب ہیں۔ ہندوستان کے ساتھ کشیدگی کے سبب پاکستان کا ہوائی علاقہ کچھ وقت کے لیے بند رہا، جس سے مستقل ہوائی سفر رخنہ انداز ہوا اور مسافروں کو پریشانی ہوئی۔ اس سے قبل آج شام ہندوستانی وزارت خارجہ کے سکریٹری وکرم مسری نے اس بات کی تصدیق کی کہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جنگ بندی پر اتفاق قائم ہو گیا ہے۔ مسری نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان شام 5 بجے سے زمین، ہوا اور سمندر میں سبھی طرح کی گولی باری اور فوجی کارروائی بند کرنے کا فیصلہ ہوا ہے۔ انھوں نے یہ بھی مطلع کیا کہ پاکستان کے ڈی جی ایم او نے ہفتہ کی دوپہر فون پر بات کی تھی۔ مسری نے ساتھ ہی بتایا کہ ہندوستان نے اپنی شرطوں پر جنگ بندی کی ہے اور 12 مئی کو دونوں ممالک کے ڈی جی ایم او پھر سے بات کریں گے۔

جنگ میں معصوم لوگ ہی مارے جاتے ہیں
اس لیے جنگ بندی کا استقبال کرتا ہوں، کپل سبل کا تبصرہ

سینئر ایڈووکیٹ کپل سبل نے ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جنگ بندی کے سمجھوتے پر خوشی کا اظہار کیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ ''ہم اس کا استقبال کرتے ہیں۔ جنگ بندی ہونی چاہیے تھی کیونکہ جو عام معصوم لوگ ہیں، وہی مارے جاتے ہیں۔ لیکن پاکستان کو سمجھنا چاہیے کہ اس کی وجہ کیا تھی۔ ہمارے 26 شہریوں کو بے رحمی سے مارا گیا۔ جنگ بندی ہوئی، اچھی بات ہے، لیکن آگے ایسا واقعہ نہیں ہونا چاہیے۔''

'پاکستانی گولی باری میں ہلاک افراد کے اہل خانہ کو دیے جائیں گے
10-10 لاکھ روپے'، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا اعلان

جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے مرکز کے زیر انتظام علاقہ میں پاکستانی گولی باری میں جان گنوانے والوں کے اہل خانہ کو 10-10 لاکھ روپے کی ایکس گریشیا رقم دینے کا اعلان کیا ہے۔ نیوز پورٹل 'اے بی پی' کے مطابق ہندوستانی مسلح افواج نے گزشتہ ماہ 22 اپریل کو پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملہ کے جواب میں 7 مئی کو سرحد کے پار 9 دہشت گرد ٹھکانوں پر حملہ کیا تھا۔ اس کے بعد گزشتہ 4 روز میں پونچھ، راجوری، جموں اور بارہمولا سیکٹرس میں پڑوسی ملک کی گولی باری میں ایک ایڈیشنل ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کمشنر اور 19 دیہی عوام مارے گئے۔ پاکستانی گولی باری میں جن 19 لوگوں کی موتیں ہوئی ہیں ان میں 12 لوگوں کی موت بدھ کے روز پونچھ میں ہوئی۔ جب کہ جمعہ کو اری اور پونچھ میں دیگر 2 افراد جاں بحق ہوئے۔ اس کے علاوہ ہفتہ کی صبح پاکستانی گولی باری میں ایک سینئر سرکار افسر سمیت 5 لوگوں کو اپنی جان گنوانی پڑی۔ واضح ہو کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر لکھا کہ ''پاکستان کی جانب سے حال ہی میں کی گئی گولی باری کی وجہ سے بے قصور لوگوں کی جان جانے سے مجھے گہرا دکھ ہوا ہے۔ میری حکومت اپنے لوگوں کی پریشانیوں کو کم کرنے کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے۔'' وزیر اعلیٰ کے دفتر کی جانب سے شیئر کی گئی ایک پوسٹ میں کہا گیا کہ ''حالانکہ کوئی بھی معاوضہ کسی پیارے کو کھونے کی بھرپائی نہیں کر سکتا اور نہ ہی اہل خانہ کے نقصان کا ازالہ کر سکتا ہے۔ لیکن حمایت اور یکجہتی کی علامت کے طور پر تمام مرنے والوں کے لواحقین کو 10-10 لاکھ روپے کی ایکس گریشیا رقم فراہم کی جائے گی۔'' ساتھ ہی عمر عبداللہ نے کہا کہ ہم دکھ کے اس وقت میں ہر متاثرہ اہل خانہ کے ساتھ کھڑے ہیں۔

جموں میں پاکستانی فوج کی گولہ باری
5 افراد بشمول ایک سرکاری عہدیدار اور 2 سالہ لڑکی ہلاک

جموں: جموں میں ہفتہ کی صبح پاکستان کی شدید مارٹر گولہ باری میں 5 افراد بشمول ایک سینئر سرکاری عہدیدار اور ایک 2 سالہ لڑکی ہلاک ہو گئے۔ عہدیداروں نے یہ بات بتائی۔ جموں اور دیگر بڑے ٹاؤنس میں رہنے والے لگ صبح 5 بجے فضائی حملے کے سائرن اور زوردار دھماکوں کی آواز سن کر نیند سے بیدار ہوئے جبکہ سرحد پر رہنے والوں کی نیند اُڑ گئی تھی۔ دفاع کے عہدیداروں کے بموجب مغربی سرحدوں پر پاکستان کے ڈرون حملے ہفتہ کے دن بھی جاری رہے۔ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کمشنر راجوری راج کمار تھاپا اور ان کے دیگر 2 اسٹاف ممبرس اس وقت شدید زخمی ہو گئے جب راجوری ٹاؤن میں ایک توپ کا گولہ ان کے سرکاری بنگلہ پر آ گرا۔

امید ہے پاکستان اور انڈیا کے درمیان
سیز فائر سے تناؤ میں کمی آئے گی
اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل

جینوا: اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انٹونیو گوتریس نے پاکستان اور انڈیا کے درمیان سیز فائر کا خیر مقدم کیا ہے۔ ان کے ترجمان کی جانب سے جاری کردہ بیان کے مطابق گوتریس کو امید ہے کہ سیز فائر تناؤ میں کمی کے لیے مثبت قدم ہو گی۔ ان کا کہنا ہے کہ 'امید ہے یہ معاہدہ دیرپا امن اور وسیع باہمی مسائل حل کرنے کے لیے سازگار ماحول فراہم کرے گا۔' اقوام متحدہ خطے میں امن وسلامتی کی کوششیں کی حمایت کرتا ہے۔ 'پاکستان اپنی بندوقیں خاموش کرے، ورنہ سب سے زیادہ نقصان اسی کو ہوگا'، عمر عبداللہ کا انتباہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان سرحد پر زبردست کشیدگی کا ماحول ہے۔ ایسے میں جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے پاکستان کو سخت لہجے میں کہا ہے کہ وہ پہلے اپنی بندوقیں خاموش کرے ورنہ اسے بڑا نقصان ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے حملہ کیا۔ بے قصور لوگوں کو مارنے کی کوشش کی لیکن ہماری فوج نے اُس طرف سے کی گئی ساری کوششیں ناکام بنا دیں۔ عمر نے کہا کہ پاکستان کشیدگی بڑھانے کی کوشش کر رہا ہے، لیکن اس سے کسی کا بھی فائدہ نہیں ہوگا۔ انہیں (پاکستان کو) اپنا اسلحہ ڈال دینا چاہیے۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے عمر عبداللہ نے کہا، ''سب سے بڑی بات یہ ہے کہ انہوں نے شہریوں کو نشانہ بنانے کی کوشش کی ہے۔ انہوں نے ڈرون کا استعمال کیا لیکن اس کا سہرا ہماری دفاعی افواج کو جاتا ہے کہ انہوں نے سبھی ڈرون کا مار گرایا۔ کشمیر کے اننت ناگ میں گولہ-بارود ڈپو کو بھی نشانہ بنایا گیا لیکن کوشش ناکام کر دی گئی۔ ہم نے یہ حالت شروع نہیں کی، پہلگام میں بے قصور لوگ مارے گئے اور ہمیں جواب دینا پڑا۔

سپریم کورٹ کا خواتین فوجی افسران کو مستقل کمیشن اور پنشن کا اہل قرار دینے کا فیصلہ، انوما آچاریہ نے کیا خیر مقدم

نئی دہلی: سپریم کورٹ نے 9 مئی کو اپنے ایک اہم فیصلے میں اُن خواتین افسران کو عبوری ریلیف فراہم کیا جو شارٹ سروس کمیشن (ایس ایس سی) پر فوج میں خدمات انجام دے چکی ہیں، مگر جنہیں پنشن کا فائدہ نہیں دیا گیا۔ عدالت نے کہا کہ اگر ان افسران نے کم از کم 14 سال کی خدمت مکمل کر لی ہے، تو وہ پنشن کے حقدار ہوں گی، چاہے ان کا مستقل کمیشن نہ بھی ہوا ہو۔ اس فیصلے پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے ریٹائرڈ ونگ کمانڈر انوما آچاریہ نے کہا کہ یہ محض ایک عدالتی کارروائی نہیں، بلکہ کئی خواتین افسران کے لیے ایک نئی امید ہے۔ انہوں نے کہا، ''یہ فیصلہ حوصلے کی بنیاد ہے۔ میں خود اس سے فائدہ اٹھانے والوں میں شامل ہوں۔'' دہلی میں آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے دفتر میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے آچاریہ نے اس فیصلے کو تاریخی قرار دیا اور کہا کہ اس سے ان خواتین کی طویل جدوجہد کو تسلیم کیا گیا ہے جو دہائیوں سے برابری کا حق مانگ رہی تھیں۔ انہوں نے کہا، ''یہ صرف ان خواتین کے لیے نہیں جو عدالت گئیں، بلکہ ان کے لیے بھی ہے جن کی آواز کبھی نہ سنی گئی۔ میں آج یہاں صرف ایک سابق فوجی نہیں، ایک شہری، ایک خاتون، اور کانگریس کی نمائندہ کے طور پر بول رہی ہوں۔'' سپریم کورٹ نے اپنے فیصلے میں کہا کہ ایسی خواتین افسران جنہوں نے شارٹ سروس کمیشن کے تحت 14 سال یا اس سے زائد مدت کی خدمت انجام دی، وہ عبوری طور پر پنشن کی مستحق ہوں گی، بشرطیکہ ان کے خلاف کوئی عدالتی یا انضباطی کارروائی نہ ہوئی ہو۔ عدالت نے حکومت کو ہدایت دی کہ وہ اس عبوری سہولت کے دوران ان افسران کے پنشن فوائد جاری رکھے۔ انوما آچاریہ نے بتایا کہ 1992 میں کانگریس حکومت کے تحت جب خواتین کو پہلی بار فوج میں شامل ہونے کا موقع ملا، تو وہ ابتدائی بیچ میں شامل تھیں۔ اس وقت خواتین کو صرف 5 سال کے لیے لیا گیا تھا اور مستقل کمیشن یا پنشن کا کوئی تصور نہ تھا۔ بعد میں ان خواتین کو بارہا قانونی جنگ لڑنی پڑی۔ انہوں نے کہا کہ 2007 میں ونگ کمانڈر انوپما جوشی اور اسکواڈرن لیڈر رخسانہ حق نے دہلی ہائی کورٹ سے رجوع کیا، جس کے بعد کئی دیگر خواتین افسران نے عدالت کا دروازہ کھٹکھٹایا۔ انوما آچاریہ بھی ان افسران میں شامل تھیں۔ انہوں نے کہا، ''2010 میں جب دہلی ہائی کورٹ نے خواتین افسران کے حق میں فیصلہ دیا، تو ہم نے راہل گاندھی سے ملاقات کی۔ انہوں نے وعدہ کیا کہ وہ اس مسئلے کو وزارتِ دفاع کے سامنے رکھیں گے اور رکھا بھی۔'' فضائیہ میں خواتین کو جلد انصاف مل گیا لیکن فوج اور بحریہ کی افسران کو کئی سال مزید عدالتوں میں لڑنا پڑا۔ 2020 میں سپریم کورٹ نے بالآخر خواتین کو مستقل کمیشن دینے کا فیصلہ سنایا، جس کے بعد کچھ خواتین کو پنشن ملی لیکن صرف انہیں جنہوں نے قانونی راستہ اپنایا۔ انوما آچاریہ نے کہا، ''یہ سچ ہے کہ جو عدالت گئیں، وہ جیت گئیں لیکن کیا باقی خواتین اس لیے محروم رہیں گی کہ وہ خاموش رہیں؟ یہ نظام کا المیہ ہے۔'' انہوں نے سپریم کورٹ کے حالیہ فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا، ''یہ فیصلہ خواتین کے مورال کو بلند کرے گا۔ مجھے خوشی ہے کہ جسٹس سوریہ کانت نے یہ بات کھل کر کہی۔'' انہوں نے مستقبل کے امکانات پر بھی بات کی اور کہا کہ این ڈی اے (نیشنل ڈیفنس اکیڈمی) میں خواتین کی شمولیت سے اب راہیں کھل چکی ہیں۔ انہوں نے کہا، ''ہم امید کرتے ہیں کہ اگلے چند عشروں میں ایک خاتون آرمی چیف دیکھیں گے۔'' آخر میں آچاریہ نے کہا، ''میں ان سب خواتین کو سلام پیش کرتی ہوں جو اپنے حق کے لیے ڈٹی رہیں۔ ہماری فوج ہماری پہچان ہے، اور جو ترنگے کو خود سے بلند رکھے، وہی سچا سپاہی ہے۔''

ہندوستان-پاکستان میں بڑھتی کشیدگی سے
پوری دنیا میں تشویش، تنازعہ حل کرنے کا عرب ممالک کا مشورہ

نئی دہلی: بدھ سے جاری لڑائی میں پاکستان نے گزری رات بھی ہندوستان کے کئی شہروں پر ڈرون اور میزائل سے حملے کی حماقت کی جسے ہندوستان کی دفاعی افواج اور ایئر ڈیفنس سسٹم نے ناکام کر دیا۔ پاکستان راجوری، پونچھ اور جموں کے کئی ضلعوں میں بھاری گولی باری کر رہا ہے جس میں ایک سینئر افسر سمیت 5 بے قصور لوگوں کی موت ہو گئی۔ ہندوستان نے بھی جوابی کارروائی کرتے ہوئے پاکستان کے نور خان، مرید، چکوال اور رفیقی ایئر بیس کو نشانہ بنایا۔ ذرائع کے مطابق ہندوستان-پاکستان کے درمیان مسلسل بڑھ رہی کشیدگی سے پوری دنیا میں ہلچل پیدا ہو گئی ہے۔ اس معاملے پر دونوں ملکوں کے پڑوسی چین کی سخت نظر ہے اور وہ اس پر مسلسل تبصرے کر رہا ہے۔ حالیہ تبصرہ میں چینی وزارت خارجہ کے ترجمان نے کہا کہ چین حالات پر باریکی سے نظر بنائے ہوئے اور وہ کشیدگی بڑھنے سے فکرمند ہے۔ چینی وزارت خارجہ کے ترجمان نے کہا، ''ہم دونوں فریقوں میں امن اور استحکام کے مفاد میں کام کرنے، امن اور تحمل برتنے، پُر امن طریقوں سے سیاسی حل کے لیے راستے پر لوٹنے اور کسی بھی کارروائی سے بچنے کے لیے مضبوطی سے گزارش کرتے ہیں۔'' امریکہ اور یورپی ملکوں کے گروپ جی-7 نے بھی ہند-پاک کے درمیان بڑھتی کشیدگی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اپنا ردعمل ظاہر کیا ہے۔ جی-7 کے رکن کینیڈا، فرانس، جرمنی، اٹلی، جاپان، یونائٹڈ کنگڈم، امریکہ اور یورپی یونین کے وزراء خارجہ اور اعلیٰ نمائندوں نے دونوں ملکوں سے فوری طور پر کشیدگی کم کرنے کی اپیل کی ہے۔ ہند-پاکستان کشیدگی پر امریکہ بھی اپنی نظر بنائے ہوئے ہے اور صدر ٹرمپ بھی موجودہ حالات پر کئی بیان دے چکے ہیں۔ جمعہ کو وائٹ ہاؤس کے پریس سکریٹری کیرولن لیوٹ نے کہا کہ ٹرمپ چاہتے ہیں کہ ہند-پاکستان کے درمیان کشیدگی کم ہو۔ عرب دنیا میں ایک اہم ملک تسلیم کیا جانے والا سعودی عرب بھی ہندوستان-پاکستان کشیدگی سے فکرمند ہے۔ سعودی عرب نے ہفتہ کو جاری بیان میں کہا کہ وہ دونوں ملکوں میں کشیدگی کم کرنے، فوجی لڑائی ختم کرنے، بات چیت اور سفارت کاری کے ذریعہ سبھی معاملوں اور تنازعوں کو سلجھانے کی کوشش کر رہا ہے۔ قطر نے بھی ہندوستان اور پاکستان سے تحمل برتنے کی اپیل کی ہے۔ قطر کی وزارت خارجہ نے اپنا ایک بیان جاری کر کے دونوں ملکوں سے بات چیت کرنے، متنازعہ معاملوں کو پُر امن اور سفارت کاری کے طریقے سے سلجھانے پر زور دیا۔ عرب ملکوں میں شامل مصر نے بھی دونوں ملکوں کے درمیان کشیدگی پر ردعمل ظاہر کیا ہے۔ مصر کی وزارت خارجہ کی طرف سے جاری بیان میں دونوں ملکوں سے کشیدگی کو مزید بڑھنے سے روکنے کی گزارش کی گئی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ مصر نے ہندوستان اور پاکستان سے زیادہ تحمل برتنے اور سفارت کاری کے توسط سے بات چیت کرنے کی بات کہی ہے۔ اِدھر ایران نے بھی ہندوستان-پاکستان کے درمیان کشیدگی کو لے کر دونوں ہی ملکوں سے برابر بات چیت جاری رکھی ہے۔ ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی کشیدگی کے درمیان پہلے پاکستان گئے تھے اور پھر جمعرات کو انہوں نے ہندوستان کا دورہ کیا۔ انہوں نے اپنے اس دورے میں دونوں ملکوں سے تحمل برتنے اور کشیدگی کم کرنے کی گزارش کی۔

دہشت گردی کے خلاف لڑائی
جاری رہے گی: جے شنکر

نئی دہلی: وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے کہا کہ ہندوستان دہشت گردی سے کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گا اور اس کے خلاف لڑائی جاری رہے گی۔ ڈاکٹر جے شنکر نے ہفتے کے روز ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا کہ ہندوستان اور پاکستان ایک دوسرے کے خلاف فائرنگ اور فوجی کارروائی کو روکنے کے لئے ایک سمجھوتہ پر پہنچ گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہندستان ہر قسم کی دہشت گردی کے خلاف کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف کارروائی جاری رہے گی۔ انہوں نے کہا، ''آج ہندوستان اور پاکستان کے درمیان فائرنگ اور فوجی کارروائی کو روکنے پر اتفاق رائے ہوا ہے۔ ہندوستان نے ہر قسم کی دہشت گردی کے خلاف اپنی مضبوط اور غیر متزلزل پالیسی پر قائم ہے، اور آئندہ بھی رہے گا۔''

ٹرمپ کی 'پنچایت' پر پاکستانیوں کو خوشی مگر انڈینز کا سوا
'امریکی صدر نے مداخلت کیوں کی؟'

کئی دنوں سے جاری میزائل اور ڈرون حملوں کے الزامات کے بعد پاکستان اور انڈیا کے درمیان فوجی کارروائیوں کا تبادلہ اس وقت تھم گیا جب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے سنیچر کی شب اعلان کیا کہ امریکہ کی کوششوں کے نتیجے میں دونوں ملک فوری اور مکمل سیز فائر※ پر مان گئے ہیں۔ ٹرمپ کے اعلان کے بعد پاکستانی وزیر اعظم شہباز شریف نے خاص طور پر ٹرمپ کا شکریہ ادا کیا مگر انڈین وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے امریکی ثالثی کا کوئی ذکر نہیں کیا۔ شہباز شریف نے ایکس پر لکھا کہ 'خطے میں امن کے لیے سرگرم کردار اور قیادت پر ہم صدر ٹرمپ کے شکر گزار ہیں۔ پاکستان امریکی کوششوں کو سراہتا ہے۔' پاکستانی وزیر اعظم نے 'جنوبی ایشیا میں امن کے لیے' امریکہ کے نائب صدر جے ڈی وانس اور سیکریٹری خارجہ مارکو روبیو کے کردار کا بھی شکریہ ادا کیا۔ اسی طرح اسحاق ڈار نے کہا کہ سفارتکاری میں ترکی، سعودی عرب اور امریکہ سمیت تین درجن ممالک※ شریک تھے۔ مگر دوسری طرف ایس جے شنکر نے بغیر کسی تیسرے فریق کا ذکر کرتے ہوئے محض اتنا بتایا کہ پاکستان اور انڈیا نے فائرنگ اور فوجی کارروائی کی روک تھام کے لیے ایک سمجھوتے پر اتفاق کیا ہے۔ جبکہ انڈیا کے سیکریٹری خارجہ وکرم مسری نے کہا کہ 'پاکستان کے ڈائریکٹر جنرل ملٹری آپریشنز نے آج دن کے تین بج کر 35 منٹ پر انڈیا کے ڈائریکٹر جنرل ملٹری آپریشن سے بات کی اور اس بات پر اتفاق کیا کہ پاکستان اور انڈیا کے درمیان انڈیا کے وقت کے مطابق پانچ بجے سے زمین، فضا، اور سمندر میں مکمل جنگ بندی ہو گی۔' بظاہر ٹرمپ نے انڈیا اور پاکستان کے درمیان تناؤ میں کمی کا اعلان سب سے پہلے کیا اور شاید یہی وجہ ہے کہ سوشل میڈیا پر اس بارے میں کھل کر تبصرے ہو رہے ہیں۔ حالیہ تناؤ کی شروعات 22 اپریل کو ہوئی جب انڈیا کے زیر انتظام کشمیر کے علاقے پہلگام میں سیاحوں پر حملہ ہوا۔ نئی دہلی نے اس پر پاکستان پر الزام لگایا جس کی اسلام آباد نے تردید کی۔ چھ مئی کی شب انڈیا نے پاکستان اور اس کے زیرِ انتظام کشمیر میں آپریشن سندور کے تحت کئی مقامات پر فضائی حملے کیے۔

ایس 400، آکاش اور براک 8: انڈیا کا فضائی دفاعی نظام

جو لڑاکا طیاروں کے ساتھ میزائلوں کو بھی روکنے کی صلاحیت رکھتا ہے

وشنو کانت تیواری

انڈین فوج کا کہنا ہے کہ پاکستان نے مغربی محاذ پر فوجی کارروائی کے دوران انڈین عسکری تنصیبات کو نشانہ بنانے کے لیے تیز رفتار میزائل استعمال کیے جس سے محدود پیمانے پر نقصان ہوا۔ انڈین فوج کی کرنل صوفیہ نے پریس کانفرنس میں دعویٰ کیا کہ پاکستان نے یو کیب ڈرونز، لانگ رینج ہتھیار، گولے بارود اور جنگی طیاروں کا استعمال کر کے انڈین فوجی انفراسٹرکچر کو نشانہ بنانے کی کوشش کی۔ ان کا دعویٰ ہے کہ پاکستان کی اس کوشش کو ناکام بنا دیا گیا۔ انھوں نے یہ دعویٰ بھی کیا کہ پاکستان نے بین الاقوامی سرحد اور ایل او سی پر سرینگر سے نلیا تک 26 سے زیادہ مقامات پر فضائی دراندازی کی کوششیں کیں لیکن انڈین فوج نے کامیابی سے اپنا دفاع کیا۔ انھوں نے بتایا کہ 'ادھم پور، پٹھان کوٹ، آدم پور اور بھج، بھٹنڈا اسٹیشن جیسے ایئر سٹیشنز پر محدود پیمانے پر نقصان ہوا۔ پاکستان کے ہائی سپیڈ میزائل نے صبح ایک بج کر 40 منٹ پر پنجاب کے ایئر بیس سٹیشن کو نشانہ بنانے کی کوشش کی۔ پاکستان نے سرینگر، اونتی پور اور ادھم پور میں فضائیہ کے ایئر بیس پر صحت کے مراکز اور سکول کو بھی نشانہ بنایا۔' انڈیا کی وزارت دفاع اور وزارت خارجہ کی اس پریس کانفرنس میں اس بات کی تردید کی گئی کہ پاکستانی حملوں سے انڈیا میں فوجی انفراسٹرکچر کو نقصان پہنچا۔ انڈین فضائیہ کی ونگ کمانڈر ویومیکا سنگھ نے پاکستان کے ان دعوؤں کی تردید کی جن میں آدم پور میں انڈین ایس 400 کو نقصان، سورت اور سرسا میں ہوائی اڈوں کی تباہی، نگروٹا میں برہموس سپیس، ڈیرنگیاری اور چندی گڑھ میں توپ خانے کی پوزیشنز اور چندی گڑھ کے گولہ بارود کے ڈپو کو نقصان پہنچانے کا دعویٰ کیا گیا۔ انڈیا نے دعویٰ کیا ہے کہ پاکستان کی جانب سے داغے جانے والے ڈرونز اور میزائلوں کو انڈین کے فضائی دفاعی نظام نے ناکام بنایا۔ انڈیا کا ایس 400 دفاعی نظام اس نے کچھ عرصہ قبل روس سے حاصل کیا تھا۔ کسی بھی ملک کے لیے جنگی طیاروں، ڈرونز، میزائلوں اور ہیلی کاپٹروں جیسے دشمن کے فضائی خطرات کو تباہ کرنے کی ٹیکنالوجی کو جدید جنگ کے لیے اہم سمجھا جاتا ہے۔ انڈیا اور پاکستان جیسے ممالک کے تناظر میں جہاں اکثر سرحد پر کشیدگی برقرار رہتی ہے، ان نظاموں کا کردار اور بھی اہم ہو جاتا ہے۔ ایئر ڈیفنس سسٹم نہ صرف کسی ملک کے دفاع میں مدد کرتا ہے بلکہ جنگ جیسے حالات میں سٹریٹجک فائدہ حاصل کرنے میں بھی مدد کرتا ہے۔ فضائی دفاعی نظام کیا ہے، یہ کیسے کام کرتا ہے ہم اس مضمون میں یہ سمجھنے کی کوشش کریں گے۔

فضائی دفاعی نظام ہوتا کیا ہے؟

فضائی دفاعی نظام ایک ایسا فوجی نظام ہے جو کسی ملک کی فضائی حدود کو دشمن کے طیاروں، میزائلوں، ڈرونز اور دیگر فضائی خطرات سے محفوظ رکھتا ہے۔ یہ نظام ریڈار، سینسرز، میزائل اور گن سسٹم کا استعمال کرتے ہوئے فضائی خطرات کا پتہ لگاتا ہے، ٹریک کرتا ہے اور ان کا مقابلہ کرتا ہے۔ فضائی دفاعی نظام کو یا تو جامد (مستقل طور پر تعینات) یا موبائل (موو ایبل) تعینات کیا جا سکتا ہے اور یہ چھوٹے ڈرون سے لے کر بیلسٹک میزائل جیسے بڑے خطرات کو روکنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ اس کا بنیادی مقصد شہری علاقوں، فوجی اڈوں اور اہم ڈھانچوں کو فضائی حملوں سے بچانا ہے۔ فضائی دفاعی نظام چار اہم حصوں میں کام کرتا ہے۔ ریڈار اور سینسر دشمن کے طیاروں، میزائلوں اور ڈرونز کا پتہ لگاتے ہیں۔ کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر ڈیٹا پر کارروائی کرتا ہے اور ترجیحات کا تعین کرتا ہے۔ ہتھیاروں کے نظام خطرات کو روکتے ہیں جبکہ موبائل یونٹس تیزی سے تعیناتی کو قابل بناتے ہیں جو اسے میدان جنگ میں انتہائی موثر بناتے ہیں۔

فضائی دفاعی نظام کیسے کام کرتا ہے؟

فضائی دفاعی نظام متعدد مراحل میں کام کرتا ہے، بشمول خطرے کا پتہ لگانا، خطرے کا سراغ لگانا اور بالآخر اسے نقصان پہنچانے سے پہلے ختم کرنا۔ جدید ٹیکنالوجی اور آپریشنز ہر مرحلے پر بہت اہمیت رکھتے ہیں۔ پہلے مرحلے میں ریڈار اور دیگر سینسر ٹیکنالوجیز کا استعمال کرتے ہوئے فضائی خطرات کا پتہ لگایا جاتا ہے۔ ریڈار ایک بنیادی آلہ ہے جو برقی مقناطیسی لہروں کو بھیجتا ہے اور

دشمن کے طیارے یا میزائل کی واپسی سے ان کی پوزیشن کا پتہ لگاتا ہے۔ طویل، درمیانے اور مختصر فاصلے کے ریڈار کے ساتھ ساتھ الیکٹرانک سینسرز اور انفراریڈ سینسرز دشمن کے طیاروں سے خارج ہونے والے سگنلز کے ذریعے ان کے مقام کا پتا لگاتے ہیں۔ اس مرحلے میں خطرے کی رفتار، خطرے کی قسم جیسے کہ حملے میں کس قسم کا ڈرون، یا طیارہ، یا میزائل استعمال کیا گیا، کا پتہ لگایا جاتا ہے۔ دوسرے مرحلے میں خطرے سے باخبر رہنا شامل ہے، جو حملہ آور ہونے والے آلات کی نقل و حرکت، راستے اور دیگر سرگرمیوں جیسے ڈرون، میزائل یا لڑاکا طیاروں کے بارے میں درست معلومات اکھٹی کی جاتی ہیں۔ ریڈار، لیزر رینج فائنڈرز اور ڈیٹا لنک نیٹ ورکس کے ذریعے اس بات کو یقینی بنایا جاتا ہے کہ دشمن کے طیاروں یا میزائلوں کی رفتار، اونچائی اور سمت کو مانیٹر کیا جا سکے۔ تھریٹ ٹریکنگ انتہائی ضروری ہے کیونکہ کسی حملے یا جنگ کے دوران ٹریکنگ سسٹم نہ صرف دشمن کی طرف سے فائر کیے گئے میزائلوں، ڈرونز یا لڑاکا طیاروں کو بلکہ اس کے اپنے لڑاکا طیاروں یا میزائلوں کو بھی ٹریک کرتا ہے۔ اس لیے یہ ضروری ہے کہ ٹریکنگ سسٹم فول پروف اور قابل اعتماد ہو تاکہ آلات یا میزائل یا لڑاکا طیاروں کو کسی قسم کے نقصان سے بچا جا سکے۔ مسلسل ٹریکنگ کے بعد خطرے کو بروقت ختم کرنا ہوتا ہے۔

انڈیا کا فضائی دفاعی نظام کتنا طاقتور ہے؟

آیئے بات کرتے ہیں انڈیا کے فضائی دفاعی نظام ایس 400 کی، جسے انڈین فوج سدرشن چکر کے نام سے مخاطب کرتی ہے۔ انڈیا کا فضائی دفاعی نظام اپنی متعدد پرتوں اور نظاموں کے تنوع کے لیے جانا جاتا ہے۔ یہ روسی، اسرائیلی اور دیسی ٹیکنالوجیز کا مرکب ہے جو اسے اپنے پڑوسیوں سے زیادہ موثر بناتا ہے۔ 2018 میں انڈیا نے روس سے پانچ ایس 400 میزائل سسٹم خریدنے پر اتفاق کیا۔ اس کا موازنہ امریکہ کے اعلیٰ پیٹریاٹ میزائل ایئر ڈیفنس سسٹم سے کیا جا سکتا ہے۔ یہ معاہدہ انڈیا اور روس کے درمیان 5.43 ارب ڈالر میں ہوا تھا۔ ایس 400 ایک موبائل سسٹم ہے، جس کا مطلب ہے کہ اسے سڑک کے ذریعے منتقل کیا جا سکتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ آرڈر ملنے کے بعد اسے پانچ سے 10 منٹ کے اندر تعینات کیا جا سکتا ہے۔ انڈین ایکسپریس کی ایک رپورٹ کے مطابق ایس 400 کے علاوہ انڈیا کے پاس براک-8 اور مقامی آکاش میزائل سسٹم بھی ہیں جو فضائی دفاع میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ سپائیڈر اور ایگلا جیسے نظام کو مختصر فاصلے کے خطرات سے نمٹنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ انڈین فوج کے ریٹائرڈ میجر ڈاکٹر محمد علی شاہ نے بی بی سی کو بتایا 'ہمارے ملک کی سکیورٹی کے لیے تعینات آلات کی تفصیلات بتائے بغیر، میں یہ کہوں گا کہ انڈیا اور پاکستان کے فضائی دفاعی نظام میں فرق واضح ہے۔' 'انڈیا فضائی دفاعی نظام نے کئی مقامات پر پاکستانی کوششوں اور جموں میں اڑنے والے ڈرونز کو کامیابی سے روکا ہے۔۔۔ روس سے ایس 400 کی خریداری کے وقت پابندیوں کا خطرہ تھا، لیکن آج وہی نظام لاتعداد انڈین شہریوں کی جانیں بچا رہا ہے۔'

(بی بی سی اُردو سروس)

'امریکی ثالثی' اور ڈی جی ایم اوز کی گفتگو: پاکستان اور انڈیا کے درمیان 'سیز فائر' کا نفاذ

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ امریکی کی ثالثی میں پاکستان اور انڈیا کے درمیان 'فوری اور مکمل سیز فائر پر اتفاق ہو گیا ہے۔' پاکستان کے نائب وزیرِ اعظم اسحاق ڈار نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ 'پاکستان ہمیشہ خطے میں امن اور سلامتی کے لیے کوشاں رہا ہے اور اپنی خودمختاری اور علاقائی سالمیت پر سمجھوتہ نہیں کیا۔' دوسری طرف ایکس پر انڈیا کے وزیر خارجہ ایس جے شنکر کا کہنا ہے کہ انڈیا اور پاکستان نے 'فائرنگ اور فوجی کارروائی روکنے کے لیے ایک سمجھوتے پر اتفاق کیا ہے۔' تاہم ان کا کہنا تھا کہ انڈیا کا دہشتگردی کے خلاف ایک ٹھوس موقف ہے جو یہ اپنائے رکھے گا۔ ادھر انڈیا کے سیکریٹری خارجہ وکرم مسری نے پاکستان اور انڈیا کے درمیان جنگ بندی کی تصدیق کرتے ہوئے کہا ہے کہ 'پاکستان کے ڈائریکٹر جنرل ملٹری آپریشنز (ڈی جی ایم او) نے آج دن کے تین بج کر 35 منٹ پر انڈیا کے ڈائریکٹر جنرل ملٹری آپریشن سے بات کی اور اس بات پر اتفاق کیا کہ پاکستان اور انڈیا کے درمیان انڈیا کے وقت کے مطابق پانچ بجے سے زمین، فضا، اور سمندر میں مکمل جنگ بندی ہو گی۔' انھوں نے کہا کہ 'اس کے بعد دونوں ممالک کے درمیان 12 مئی کو دن 12 بجے (انڈین وقت کے مطابق) دوبارہ بات ہو گی۔'

جمعے کی شب سے سنیچر کی شام تک کیا ہوا؟

دونوں ممالک گذشتہ کئی دنوں سے ایک دوسرے پر ڈرون حملوں، میزائل داغنے اور لائن آف کنٹرول کی مسلسل خلاف ورزی جیسے الزامات عائد کر رہے ہیں اور ان کارروائیوں کے نتیجے میں جانی اور مالی نقصانات بھی ہوئے ہیں۔ ایسے میں دونوں جوہری ممالک کے درمیان تصادم کو زیادہ آگے بڑھنے سے روکنے کے لیے سفارتی کوششیں بھی دیکھنے میں آئیں۔ متعدد ممالک کے رہنما پاکستان اور انڈیا کو جنگ سے گریز کا مشورہ دیتے ہوئے نظر آئے۔ سنیچر کی علی الصبح پاکستان کی جانب سے انڈیا کے خلاف جوابی کارروائی کا آغاز کرنے کے اعلان کے چند ہی گھنٹوں بعد امریکی سیکریٹری خارجہ مارکو روبیو نے پاکستان کے آرمی چیف جنرل عاصم منیر سے رابطہ کیا اور اس بات پر زور دیا کہ 'دونوں فریقین (پاکستان اور انڈیا) کشیدگی کم کرنے کے طریقے ڈھونڈیں۔' انھوں نے مستقبل میں تنازع سے بچنے کے لیے 'بات چیت کا آغاز کرنے کے لیے امریکی ثالثی کی پیشکش بھی کی۔' اسی طرح روبیو کی جے شنکر سے بھی بات چیت ہوئی جس کے بارے میں جے شنکر کا کہنا تھا کہ 'انڈیا کی حکمت عملی سوچی سمجھی اور ذمہ دارانہ رہی ہے اور آگے بھی رہے گی۔' جبکہ ترجمان چینی وزارت خارجہ نے اپنے بیان میں کہا تھا کہ دونوں فریقین کشیدگی کو کم کریں۔ جمعے اور سنیچر کی درمیانی شب پاکستان نے انڈیا پر اپنی عسکری تنصیبات پر حملہ کرنے کا الزام عائد کیا اور دعویٰ کیا کہ انڈیا نے فضا سے زمین پر مار کرنے والے میزائلوں کے ذریعے راولپنڈی کے نور خان ایئر بیس، شورکوٹ ایئر بیس اور مرید ایئر بیس کو نشانہ بنانے کی کوشش کی۔ فوجی ترجمان نے مزید دعویٰ کیا کہ اس انڈین حملے کے نتیجے میں فضائیہ کے تمام اثاثے محفوظ رہے۔ انڈیا نے فی الحال اس معاملے پر کوئی تبصرہ نہیں کیا ہے۔ گذشتہ رات پاکستان کی فوج کی جانب سے انڈین حملوں کے خلاف جوابی کارروائی کے آغاز کا اعلان کیا گیا اور اس آپریشن کو 'بنیان مرصوص' کا نام دیا گیا ہے۔ یاد رہے کہ چھ مئی کی شب سے پاکستان اور اس کے زیرِ انتظام کشمیر پر انڈیا کے میزائل حملوں اور اس دوران کم از کم 33 شہریوں کی ہلاکت کے بعد سے دونوں ممالک کے درمیان مسلسل کشیدگی بڑھ رہی تھی۔ انڈیا نے اسے 'آپریشن سندور' کا نام دیتے ہوئے اپنے زیرِ انتظام کشمیر کے علاقے پہلگام میں سیاحوں کی ہلاکت کا ردعمل قرار دیا تھا۔ ایسا پہلی بار نہیں ہوا کہ پاکستان اور انڈیا کے درمیان کشیدگی اس حد تک بڑھی ہو۔ چھ سال قبل یعنی سنہ 2019 میں بھی پاکستان اور انڈیا باقاعدہ جنگ کے بہت قریب پہنچ گئے تھے اور دونوں ممالک کے درمیان فضائی تصادم بھی دیکھنے میں آیا تھا جس کے دوران پاکستان نے ایک انڈین طیارہ بھی تباہ کر دیا گیا تھا جبکہ اس کے پائلٹ کو گرفتار کر لیا گیا تھا۔ سنہ 2019 میں ہونے والے پلوامہ حملے کے وقت بھی امریکہ میں صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی ہی حکومت تھی۔ امریکہ کے اُس وقت کے سیکریٹری خارجہ مائیک پومپیو اپنی کتاب میں لکھ چکے ہیں کہ جنوبی ایشیا کی دو جوہری طاقتیں ایک باقاعدہ جنگ کے دہانے پر کھڑی تھیں لیکن امریکی مداخلت کے سبب یہ بحران مزید بگڑنے سے بچ گیا۔

'امریکہ غیر جانبدار رہا'

جب سے پاکستان اور انڈیا کے درمیان کشیدگی کا آغاز ہوا ہے تب سے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اس معاملے پر دو مرتبہ بات کر چکے ہیں اور بدھ کو انھوں نے اپنے آخری بیان میں کہا تھا کہ 'یہ (صورتحال) افسوسناک ہے، میرے دونوں (انڈیا اور پاکستان) سے اچھے تعلقات ہیں، میں دونوں کو جانتا ہوں اور میں چاہتا ہوں کہ وہ دونوں اس معاملے کو حل کر لیں۔ میں چاہوں گا کہ وہ دونوں رُک جائیں۔' اس سے قبل دیے گئے اپنے بیان میں صدر ٹرمپ نے کہا تھا کہ 'وہ کشمیر کے لیے ہزاروں برس سے لڑ رہے ہیں۔۔۔ میں دونوں طرف کے رہنماؤں کو جانتا ہوں۔ وہ کسی نہ کسی طریقے سے یہ مسئلہ حل کر لیں گے۔ اس وقت بہت کشیدگی ہے مگر یہ تو ہمیشہ سے ہے۔ اسی طرح گذشتہ روز امریکہ کے نائب صدر جے ڈی وینس نے بھی 'فوکس نیوز' کو ایک انٹرویو دیا جس میں اُن کا کہنا تھا کہ 'انڈیا نے حملہ کیا، پاکستان نے جواب دیا۔ دونوں ممالک کو ٹھنڈے دماغ سے سوچنا چاہیے، پاکستان اور انڈیا کی جنگ ایٹمی جنگ نہیں بننی چاہیے، اگر ایسا ہوا تو بہت نقصان ہو گا۔' ان کا مزید کہنا تھا کہ 'امریکہ انڈیا کو ہتھیار ڈالنے کے لیے نہیں کہہ سکتا۔ ہم پاکستانیوں کو یہ نہیں کہہ سکتے کہ وہ ہتھیار ڈال دیں۔' جنوبی ایشیا میں پیدا ہوتے بحران پر گہری نظر رکھنے والے تجزیہ کاروں کا کہنا تھا کہ ماضی کے مقابلے میں اس مرتبہ امریکہ نے ابتدائی طور پر انڈیا اور پاکستان کے درمیان کشیدگی کم کروانے میں کم پہل کی۔ جنوبی ایشیا کے امور پر گہری نظر رکھنے والے امریکہ تجزیہ کار مائیکل کوگلمین کہتے ہیں کہ امریکہ 1999 اور 2019 میں پاکستان اور انڈیا کے دوران ثالثی کی کوششوں کے دوران کافی متحرک رہا تھا لیکن شاید اس بار امریکہ اس معاملے میں زیادہ سرگرم نظر نہ آئے۔ نائب امریکی صدر جے ڈی وینس کے بیان پر مائیکل کوگلمین نے کہا کہ 'میں سمجھتا ہوں کہ وینس کا بیان ٹرمپ انتظامیہ کی خارجہ پالیسی کو ظاہر کرتا ہے۔' 'اور وہ یہ ہے کہ امریکہ کو بین الاقوامی معاملات میں زیادہ مداخلت کی ضرورت نہیں اور یہ کہ امریکہ انڈیا اور پاکستان کے درمیان کشیدگی میں کمی کا خواہاں ہے لیکن امریکہ فریقین میں کشیدگی کم کرنے کے لیے بہت آگے تک نہیں جائے گا اور یہ پہلی ٹرمپ انتظامیہ کے مقابلے میں بڑی تبدیلی ہو گی۔' لیکن کچھ دیگر تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ امریکی رہنماؤں کے چند بیانات پر یہ نتیجہ اخذ کرنا درست نہیں ہو گا کہ امریکہ انڈیا اور پاکستان کے درمیان کشیدگی کم کروانے میں ہچکچا رہا تھا۔ امریکہ میں پاکستان کی سابق سفیر ملیحہ لودھی نے بی بی سی اردو کو بتایا کہ 'امریکہ بالکل ہچکچا نہیں رہا اور اس سارے عمل میں شامل ہے۔' امریکہ کے موجودہ سیکریٹری خارجہ مارک روبیو کے پاکستان میں وزیرِ اعظم شہباز شریف اور انڈیا میں وزیرِ خارجہ سے ٹیلیفونک رابطے ہوئے ہیں۔ ان ٹیلیفونک رابطوں کے بعد امریکہ سے جاری ہونے والے بیانات میں کہا گیا ہے کہ سیکریٹری مارک روبیو نے دونوں ممالک سے کشیدگی میں کمی لانے کی درخواست کی ہے اور 'پاکستان اور انڈیا کے درمیان براہ راست بات چیت' پر زور دیا ہے۔ سابق سفیر ملیحہ لودھی ان رابطوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ 'اگر امریکہ (کشیدگی کم کروانے کی کوششوں میں) شامل نہیں ہوتا تو سیکریٹری روبیو دونوں ممالک میں بار بار فون نہیں کر رہے ہوتے۔'

(بی بی سی اُردو سروس)

جرمن چانسلر نیٹو کے مستقبل کے بارے میں اب زیادہ پر امید

برلن: 10 رمئی: جرمنی کے نئے چانسلر فریڈرش میرس نے کہا ہے کہ وہ تین ماہ قبل کے مقابلے میں نیٹو اتحاد کے مستقبل کے بارے میں اب زیادہ پر امید ہیں۔ تب انہوں نے ٹرمپ انتظامیہ کے رویے کے پیش نظر اس اتحاد کے وجود پر سوال اٹھایا تھا۔ برسلز میں مغربی دفاعی اتحاد نیٹو کے سربراہ مارک روٹے کے ساتھ ایک مشترکہ نیوز کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے میرس نے کہا، "جو چیز تبدیل ہوئی ہے وہ ہے بطور یورپی نیٹو شراکت دار ہم جو کر رہے ہیں اس کی قبولیت۔ انہوں نے مزید کہا، یہی وجہ ہے کہ میں جون میں ہونے والے نیٹو سربراہ اجلاس کو فروری کے مقابلے میں آج زیادہ امید کے ساتھ جوڑتا ہوں کہ ہم امریکیوں کے ساتھ مشترکہ حکمت عملی تیار کرنے میں کامیاب ہوں گے۔ برسلز میں نیٹو ہیڈکوارٹرز کے دورے کے موقع پر جرمن چانسلر فریڈرک میرس نے یہ بھی کہا ہے کہ امریکہ یورپ کی سلامتی کے لیے ناگزیر ہے۔ میرس کے بقول، امریکہ یورپ کی سلامتی کے لیے اہم ہے، یہ یورپ کی سلامتی کے لیے آج اور طویل المدتی اعتبار سے ناگزیر ہے۔ خیال رہے کہ نیٹو کا سربراہ اجلاس 24 اور 25 جون کو دی ہیگ، نیدرلینڈز میں منعقد ہونا ہے۔

राष्ट्रीय उर्दू भाषा विकास परिषद्

قومی کونسل برائے فروغِ اردو زبان

NATIONAL COUNCIL FOR PROMOTION OF URDU LANGUAGE
Ministry of Education, Department of Higher Education,
Government of India
Farogh-e-Urdu Bhawan, FC-33/9, Institutional Area, Jasola, New Delhi-110 025
Ph.:011-49539000, Fax:49539099

Admission Notice

Diploma in "Computer Applications, Business Accounting and Multilingual DTP" - CABA-MDTP

Joint Certification by NCPUL & NIELIT Chandigarh

Important Date for the session July, 2025

Last date for Submission of form	:	4th June, 2025
Interview of candidate	:	5th & 6th June, 2025
Display of selected candidate list	:	09th June, 2025
Last date for Submission of fee	:	13th June, 2025
Commencement of Classes	:	1st July, 2025

NCPUL
Ministry of Education, Govt. of India

NIELIT
Chandigarh Centre
Ministry of Electronics and Information Technology, Govt. of India

Course Contents:

Module I: Fundamentals of Information Technology **Module II:** Internet Technology and Web Designing **Module III:** Financial Accounting Using Tally & Personality Development **Module IV:** Emerging trends in IT **Module V:** Multilingual DTP(Part-1) and Multilingual DTP Part-2 (Urdu DTP) **Module VI:** Artificial Intelligence and Machine Learning Python **Module VII:** Practical & Project Work

اہلیت: CABA-MDTP کورس میں داخلہ کے لیے امیدوار کسی بھی منظور شدہ بورڈ سے میٹرک یا اس کے مساوی امتحان پاس ہوں۔ درخواست جمع کرتے وقت طلبا و طالبات کی عمر 15 سال سے زیادہ لیکن 35 سال سے کم عمر ہونا ضروری ہے۔

کورس کی میعاد : کورس کی میعاد ایک سال ہے۔ نشستوں کی تعداد 40 ہوگی۔

فیس : داخل شدہ طلبا/طالبات کو -/250 روپئے ماہانہ فیس ادا کرنی ہوگی۔ ''اے کلاس'' شہر کے لیے یہ رقم -/500 روپئے ماہانہ ہوگی۔ منظور شدہ سینٹر دوگنا فیس لینے کے مجاز ہوں گے۔

قومی اردو کونسل نے انگریزی اور ہندی میڈیم میں فاصلاتی نظام تعلیم کے ذریعے اردو کا ایک سالہ ڈپلوما کورس شروع کیا ہے۔ سبھی طلبا کے لیے یہ کورس لازمی ہے۔

پراسپیکٹس کے لیے اپنے نزدیکی کمپیوٹر سینٹر سے رابطہ کریں جن کی فہرست مع تفصیل قومی اردو کونسل کے ویب سائٹ www.urducouncil.nic.in پر دیکھی جا سکتی ہے۔

(ڈائرکٹر)

سونے کا شہر منڈلے جہاں اب موت کی بو آتی ہے

منڈلے کو ماضی میں سونے کا شہر کہا جاتا تھا اور اس کی وجہ وہاں موجود چمکتے ہوئے مندر اور بدھ مت سے جڑے افراد کی قبروں پر لگے کتبے تھے لیکن میانمار میں آنے والے زلزلے کے بعد یہاں لاشوں کی بو پھیلی ہوئی ہے۔ اس شہر میں جمعے کو آنے والے سات اعشاریہ سات شدت کے زلزلے کے بعد لاشوں کا ڈھیر لگ چکا ہے اور منڈلے کے ایک رہائشی کا کہنا ہے کہ متعدد لاشوں کو ایک ساتھ جلانا پڑا ہے۔ میانمار کی فوج کے سربراہ کے مطابق زلزلے کے سبب ہونے والی اموات کی تعداد 2700 تک پہنچ چکی ہے اور ہلاکتوں میں اضافے کا اندیشہ اب بھی موجود ہے۔ آبادی کے لحاظ سے ملک کے دوسرے بڑے شہر کے رہائشیوں کا کہنا ہے کہ ان کی راتوں کی نیند اڑ چکی ہے اور وہ کھانے اور پانی کے بغیر سڑکوں پر زندگی بسر کر رہے ہیں۔ منڈلے کے ایک رہائشی کا کہنا ہے کہ زلزلے میں ان کی ایک آنٹی بھی ہلاک ہوئی ہیں۔ 23 سالہ طالب علم کا کہنا تھا کہ ان کی آنٹی کی لاش 30 مارچ کو دو دن بعد ملبے سے نکالی گئی تھی۔ خراب انفراسٹرکچر اور خانہ جنگی کے سبب میانمار میں ریسکیو کے کام میں شدید مشکلات پیش آ رہی ہیں۔ تاریخی طور پر میانمار میں فوج قدرتی آفات کے بعد نقصانات کو کم کر کے ہی بتاتی ہے۔ زلزلے کے بعد اموات میں اضافے کا خدشہ اب بھی موجود ہے اور ریسکیو اہلکار ابھی بھی منہدم شدہ عمارات اور دور دراز علاقوں تک رسائی حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ منڈلے سے تعلق رکھنے والے 23 سالہ طالب علم کا کہنا ہے کہ وہ نیند سے محرومی کے سبب غنودگی کی حالت میں ہیں۔ منڈلے کے بہت سارے شہری سڑکوں پر خیموں میں رہ رہے ہیں اور انھیں ڈر ہے کہ شاید آفٹر شاکس کے سبب ان کے گھروں کی باقیات بھی ختم ہو جائیں۔ 23 سالہ طالب علم کا کہنا ہے کہ میں نے مجھ سمیت بہت سارے لوگوں کو سڑکوں پر روتے اور بلکتے ہوئے دیکھا ہے۔ زلزلے کے بعد متاثرین تا حال ریسکیو اداروں کو مل رہے ہیں۔ شہر کی فائر سروس کے مطابق ان کے اہلکاروں نے گذشتہ چار دنوں میں منڈلے میں 403 افراد کو ریسکیو کیا ہے، جبکہ انھیں 259 لاشیں بھی ملی ہیں۔ تاہم مرنے والوں کی تعداد سرکار کی جانب سے بتائی گئی تعداد سے زیادہ ہو سکتی ہے۔ منگل کو ٹی وی پر نشر کی جانے والی تقریر میں میانمار کی فوج کے سربراہ کا کہنا تھا کہ زلزلے میں ہلاک ہونے والے افراد کی تعداد تین ہزار سے بھی تجاوز کر سکتی ہے۔ تاہم امریکی جیولوجیکل سروے کا کہنا ہے کہ زلزلے کی شدت کے سبب تقریباً 10 ہزار افراد کے ہلاک ہونے کا امکان ہے۔ منڈلے میں آنے والے زلزلے میں سب سے زیادہ متاثر بچے ہوئے ہیں۔ ایک مقامی پادری نے بی بی سی کو بتایا کہ ان کے محلے میں ہونے والی تباہی کے سبب ان کا آٹھ سالہ بیٹا گذشتہ چند دنوں میں متعدد بار دھاڑیں مار مار کر رو چکا ہے۔ رواتے نامی پادری کا مزید کہنا تھا کہ جب زلزلہ آیا اس وقت میرا بیٹا اوپر اپنے کمرے میں تھا اور میری اہلیہ اپنی چھوٹی بہن سے ملاقات کر رہی تھیں، ان پر بھی کچھ ملبہ گرا۔ گذشتہ روز ہم نے (ریسکیو اہلکاروں کو) اپنے محلے میں منہدم شدہ عمارتوں کے ملبے تلے دبی لاشوں کو باہر نکالتے ہوئے دیکھا۔ رواتے کہتے ہیں کہ یہ بہت افسوس کی بات ہے۔ میانمار پر بہت ساری آفتیں آ چکی ہیں، کچھ قدرتی اور کچھ انسانوں کی طرف سے۔ اب سب تھک چکے ہیں اور ہم خود کو بے امید اور بے یار و مددگار محسوس کرتے ہیں۔ منڈلے میں ایک سکائی وِلا نامی عمارت بھی تھی جو پہلے 12 مزلہ تھی مگر زلزلے کے بعد اب اس کی صرف چھ منزلیں باقی رہی ہیں۔ اس کے ایک رہائشی راہب کہتے ہیں کہ ان کی عمارت سے کچھ لوگوں کو زندہ بھی نکالا گیا ہے لیکن گذشتہ 24 گھنٹوں میں وہاں سے صرف لاشیں ہی نکلی ہیں۔ انھوں نے بی بی سی کو بتایا کہ مجھے امید ہے کہ یہ آفت جلد ختم ہو جائے گی۔ ابھی بھی ملبے تلے لاشیں دبی ہیں، میرے خیال سے ان کی تعداد 100 سے زیادہ ہو گی۔ منڈلے کے قریب واقع تمام شمشان گھاٹ پر بہت رش ہے اور حکام کے پاس کفن بھی کم پڑ گئے ہیں۔ اس کے علاوہ یہاں نہ ہی پانی ہے اور نہ پینے کا پانی ہے۔ شہر کے اطراف میں تباہ شدہ سنہرے میناروں لا ملبہ جگہ جگہ پڑا ہوا نظر آتا ہے۔ منڈلے برسوں سے سیاحوں کی توجہ کا مرکز ہے لیکن یہاں حالیہ برسوں میں غربت تیزی سے بڑھی ہے۔ گذشتہ ہفتے آنے والے زلزلے سے تھائی لینڈ اور چین بھی متاثر ہوئے ہیں لیکن میانمار میں زیادہ تباہی ہوئی ہے جو کہ سنہ 2021 میں اقتدار پر فوج کے قبضے کے بعد پہلے سے ہی خانہ جنگی غربت اور معاشی بحران کا شکار تھا۔ منگل کو میانمار میں زلزلے میں ہلاک ہونے والوں کے لیے ایک منٹ کی خاموشی اختیار کی گئی تھی۔ ملک میں حکمرانوں نے اعلان کیا تھا کہ ملک میں اس دوران پرچم سرنگوں رہے گا اور میڈیا کی نشریات بھی روک دی جائیں گی۔ میانمار میں زلزلے سے قبل بھی تقریباً 35 لاکھ لوگ بے گھر تھے اور ہزاروں مزید افراد فوج میں جبری بھرتی سے بچنے کے لیے بیرون ملک جا چکے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ زلزلے کے بعد ملک میں ریسکیو کے لیے کام کرنے والے افراد کی کمی ہو گئی ہے۔ روس اور چین ان ممالک میں سے ہیں جنھوں نے میانمار امداد بھی بھیجی ہے اور سپیشلسٹ بھی بھیجے ہیں۔ لیکن 23 سالہ طالب علم کہتے ہیں کہ اس سب کے باوجود بھی امدادی کام بہت سست ہے۔ میرے خیال میں ریسکیو ٹیمیں چار دنوں سے بنا رکے کام کر رہی ہیں۔ وہ تھک چکے ہیں اور انھیں آرام کی ضرورت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ چونکہ نقصانات بہت زیادہ ہیں اور ہمارے پاس وسائل بھی کم ہیں اسی لیے ریسکیو اہلکاروں کے لیے کام کرنا بہت مشکل ہو رہا ہے۔ میانمار میں فوجی حکومت کا کہنا ہے کہ وہ ہر طرف سے آنے والی امداد کو خوش آمدید کہیں گے لیکن امدادی کارکنان کا کہنا ہے کہ انھیں زلزلے سے متاثرہ علاقوں تک رسائی حاصل کرنے میں مشکلات کا سامنا ہے۔ ساگاینگ زلزلے کا مرکز تھا اور مقامی میڈیا کے مطابق وہاں فوجی حکام نے پابندیاں عائد کر رکھی ہیں کہ وہاں امدادی کام کرنے والے اداروں اور کارکنان کو جانے کے لیے پہلے اجازت لینا ہوگی۔ متعدد انسانی حقوق کی تنظیمیں بشمول ہیومن رائٹس واچ اور ایمنسٹی انٹرنیشنل فوجی حکام سے درخواست کر چکی ہیں کہ امدادی کارکنان کو ہر جگہ کام کرنے کی اجازت دی جائے۔ ہیومن رائٹس واچ کی ڈپٹی ایشیا ڈائریکٹر برائیونی لو کہتی ہیں کہ میانمار کی فوجی حکومت اب بھی ڈرا رہی ہے اور وہ بھی ایسے وقت میں جب قدرتی آفت میں ہزاروں افراد زخمی اور ہلاک ہو چکے ہیں۔ فوجی حکام کو چاہیے کہ وہ اپنا ماضی کا رویہ ترک کر دیں اور زلزلے سے متاثرہ علاقوں میں امداد کو پہنچنے دیں۔

غزہ میں کمزور طبقات قحط، بیماری اور موت کے دہانے پر ہیں: اقوامِ متحدہ

نیویارک: 10 رمئی: اقوامِ متحدہ کی نسل پرستی کے خاتمے کے لیے قائم کمیٹی نے خبردار کیا ہے کہ غزہ کی پٹی میں خوراک کے ذخائر کے خاتمے، بنیادی ڈھانچے کی وسیع تباہی اور پانی و بجلی کی سہولیات کو پہنچنے والے شدید نقصان نے عام شہریوں، خصوصاً بچوں، خواتین، بزرگوں اور معذور افراد جیسے کمزور طبقات کو قحط، بیماری اور فوری موت کے خطرے سے دوچار کر دیا ہے۔ یہ بیان کمیٹی کی 115 ویں نشست کے اختتام پر جاری کیا گیا، جو 22 اپریل سے 9 مئی تک سوئٹزرلینڈ کے شہر جنیوا میں جاری رہی۔ کمیٹی نے فوری طور پر انسانی امداد کی فراہمی کو یقینی بنانے اور مستقل جنگ بندی کے نفاذ کا مطالبہ کیا۔ کمیٹی نے خبردار کیا کہ موجودہ صورتحال عام شہریوں کے لیے تباہ کن نتائج کی حامل ہو سکتی ہے۔ یہ بیان ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب گلوبل سنٹرل کچن نے اعلان کیا ہے کہ وہ غزہ بھر میں اپنے بچ جانے والے فلاحی کچن خوراک کی شدید قلت کے باعث بند کر رہا ہے۔ کمیٹی نے مارچ کے آغاز سے غزہ پر قابض اسرائیل کی فوجی کارروائیوں میں تیزی پر شدید تشویش ظاہر کی، جن میں اندھا دھند بمباری، وسیع زمینی دراندازیاں اور عام شہریوں کو درپیش مہلک خطرات شامل ہیں۔ اس صورت حال نے غزہ میں انسانی بحران کو انتہائی سنگین کر دیا ہے۔ کمیٹی نے اقوامِ متحدہ کے تحت موجود ان ابتدائی انتباہی اور ہنگامی اقدامات کا حوالہ بھی دیا جن میں اسرائیل کو 2024 کے جاری کردہ ایک فیصلے کی روشنی میں بین الاقوامی قانون کے تحت جنگی جرائم، انسانیت کے خلاف جرائم اور نسل کشی کو روکنے کی ذمہ داری یاد دلائی گئی تھی۔

جمعیۃ علماء ضلع آکولہ کے زیر اہتمام تحفظِ اوقاف کانفرنس

حکومت کے نئے قانون کی شدید مذمت، علماء و قائدین کا متحدہ انتباہ

اکولہ: 10 رمئی (پریس ریلیز) 9 مئی ۲۰۲۵ بروز جمعہ جمعیۃ علماء ضلع آکولہ کے زیر اہتمام منعقدہ تحفظِ اوقاف کانفرنس میں حکومت کی جانب سے پاس کیے گئے نئے کالے قانون کے خلاف زبردست احتجاج کیا گیا۔ کانفرنس میں علماء، وکلاء، سماجی قائدین اور عوام کی بڑی تعداد شریک ہوئی، جنہوں نے اس قانون کو مسلمانوں کے اوقاف پر کھلا حملہ قرار دیا۔ اکولہ ضلع کے ہیور کھیڑ شہر میں واقع مدرسہ احیاء السنہ میں انعقادِ پذیر جلسہ کی صدارت حضرت مولانا عظیم الدین صاحب ندوی، (صدر جمعیۃ علماء ضلع آکولہ و مہتمم مدرسہ احیاء السنہ ھیورکھیڑ ضلع آکولہ) نے فرمائی۔ مقررِ خصوصی حضرت مولانا مفتی اشفاق صاحب قاسمی، (قاضی شریعت دارالقضاء ضلع آکولہ و رکن آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ) نے کہا کہ حکومت کا یہ قانون اوقاف کی خودمختاری کو ختم کرنے کی سازش ہے، جو کسی صورت قبول نہیں کی جائے گی۔ مہمانِ خصوصی حضرت مولانا مفتی انیس الدین صاحب اشرفی، (صدر جمعیۃ علماء ضلع بلڈانہ و مہتمم مدرسہ احیاء السنت لوہارا) نے کہا کہ حکومت اوقاف کو سرمایہ داروں کے ہاتھوں فروخت کرنے کی راہ ہموار کررہی ہے، جسے ملت کبھی برداشت نہیں کرے گی۔ حضرت مولانا نثار احمد جاوید صاحب ندوی، کنوینر آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ ضلع آکولہ نے کہا کہ آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ اس قانون کے خلاف ملک گیر تحریک چلائے گا اور حکومت کو پیچھے ہٹنے پر مجبور کرے گا۔ اس موقع پر ایڈوکیٹ ذکی اللہ صاحب نے قانونی نکات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ یہ قانون آئین کے بنیادی حقوق کے خلاف ہے، اور مسلمان اپنے اوقاف کی حفاظت کے لیے عدالتوں میں قانونی جنگ لڑنے کو تیار ہیں۔ کنوینر کانفرنس مولانا نجیب الرحمن صاحب ندوی، (جوائنٹ سکریٹری جمعیۃ علماء ضلع آکولہ) نے کانفرنس کی کامیابی پر تمام شرکاء، علماء، وکلاء اور نوجوانوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ملت کے اتحاد اور شعور کو بیدار کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ آخر میں حضرت مولانا محمود بیگ صاحب اشرفی، مہتمم مدرسہ تعلیم القرآن سونالہ کی رقت انگیز دعا پر کانفرنس کا اختتام ہوا، جس میں امت کی سلامتی، اوقاف کی حفاظت، اور ملت کی ترقی کے لیے خصوصی دعائیں کی گئیں۔

شہر مظفر پور کے عظیم مفکر نہیں رہے: صابر القادری

بریلی: 10 رمئی (پریس ریلیز) ہائر سکینڈری اسکول مکرم پور، بینی پور، دربھنگہ کے موقر استاذ حضرت مولانا محمد صابر القادری ایم اے کمہر اروی نے اظہار تعزیت پیش کرتے ہوئے کہا کہ نبیرۂ اعلیٰ حضرت جانشین مفتیٔ اعظم ہند حضور تاج الشریعہ حضرت علامہ مفتی اختر رضا خاں قادری ازہری بریلوی علیہ الرحمہ کے ساتویں سالانہ عرس کے موقع پر بریلی شریف میں حاضر تھا۔ مرشد کریم کے مرقد نور پر حاضری کے بعد نشست گاہ پہ آیا تو مولانا مفتی محمد آل مصطفیٰ مرکزی صاحب کے پاس کسی کا فون آیا کہ پیر طریقت، رہبر راہ شریعت ناشر سنیت، خلیفہ تاج الشریعہ حضرت علامہ الحاج الشاہ مفتی غلام حیدر قادری مصباحی نقشبندی صاحب قبلہ بانی و مہتمم دارالعلوم سلمانیہ و مسلم یتیم خانہ چاندنی چوک پٹھان ٹولی دامودر پور، مظفر پور کا وصال ہوگیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ وصال کی خبر ملتے ہی دل و دماغ پہ سناٹا چھا گیا کہ عرشی فکر و خیال کا عظیم قائد و مفکر ہمیشہ ہمیش کے لیے ہم سے رخصت ہوگیا۔ حضرت مفتی صاحب قبلہ بڑی خوبیوں کے مالک تھے از ہر ہند الجامعۃ الاشرفیہ مبارکپور سے فراغت کے بعد تدریسی خدمات کا آغاز مدرسہ اصلاح المسلمین ودارالیتمی رائے پور چھتیس گڑھ سے کیا اور کچھ ہی عرصہ میں مدرسہ کے معیار کو بلند کر کے طالبان علوم نبویہ کو تشنگانِ علوم سے خوب خوب سیراب فرمایا اور بہت جلد اسے خیر آباد کہ کر مظفر پور شمالی بہار کا رخ کیا۔ 1991ء میں دارالعلوم سلمانیہ و مسلم یتیم خانہ پٹھان ٹولی چاندنی چوک دامودر پور مظفر پور کو قائم فرمایا۔ پورے جوش وجذبہ کے ساتھ دینی وعصری علوم کا انتظام و انصرام کر قوم کے نونہالوں کو آراستہ کرنے میں مصروف رہے۔ آپ نے بے شمار علماء فضلا، خطبا، نقبا، شعرا، ادبا، مدرس، مفکر، مدبر اور مصنف پیدا کیا۔ حضرت مفتی غلام حیدر قادری مصباحی نقشبندی صاحب علیہ الرحمہ اگرچہ روپوش ہو گئے لیکن وہ ہمیشہ زندہ رہیں گے دارالعلوم سلمانیہ کی شکل میں، وہ زندہ رہیں گے عمدہ استاذ کی شکل میں، وہ زندہ رہیں گے ایک مفکر کی شکل میں، وہ زندہ رہیں گے طالبان علوم نبویہ کی شکل میں، وہ زندہ رہیں گے اپنی تصنیف و تالیف کی شکل میں۔ ان کی یادیں، ان کی باتیں، انکے کارنامے ہمیشہ یاد رکھے جائیں گے۔ اللہ کریم انہیں غریق رحمت فرمائے اور ان کے پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے آمین بجاہ سید المرسلین۔

عالمی امن اور بھائی چارے کی سازگار فضا، وقت کا اہم تقاضا - ڈاکٹر عمار رضوی

بین المذاہب دعائیہ اجلاس میں پہلگام دہشت گرد حملے کی مذمت

لکھنؤ: 10 رمئی (ابوشحمہ انصاری) بین المذاہب ہم آہنگی، عالمی امن اور بھائی چارے کے فروغ کے مقصد سے ایک خصوصی دعائیہ اجلاس کیتھولک ڈایوسیز آف لکھنؤ کے کمیشن برائے بین المذاہب مکالمہ اور تنظیم برائے جوہری تخفیف اسلحہ، عالمی امن و ماحولیات کے مشترکہ تعاون سے جمعہ کی شام حضرت گنج کے تاریخی کیتھیڈرل ہال میں منعقد ہوا۔ اجلاس کی قیادت کیتھولک ڈایوسیز کے بشپ ڈاکٹر جیرالڈ جان متھیاس اور تنظیم برائے جوہری تخفیف اسلحہ، عالمی امن و ماحولیات کے بین الاقوامی صدر ڈاکٹر عمار رضوی نے کی۔ اجلاس میں مختلف مذاہب کے مذہبی رہنماؤں کے ساتھ ساتھ سماج کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والی ممتاز شخصیات نے شرکت کی۔ ڈاکٹر جیرالڈ جان متھیاس نے کہا ہمیں اپنے دلوں میں امن اور محبت کا جذبہ پیدا کرنا ہوگا تاکہ ہم دنیا کو ایک بہتر جگہ بنا سکیں۔ دہشت گردی کی مذمت کی جاتی ہے، اور ہمیں یہ عہد کرنا ہوگا کہ ہم انسانیت کی خدمت میں اپنے کردار کو بڑھائیں گے۔ ہمارے اجتماع کا مقصد یہ ہے کہ ہم سب کومل کر ایک پرامن دنیا کی تشکیل کے لیے کام کرنا ہوگا۔ دوسری جانب ڈاکٹر عمار رضوی نے کہا یہ اجلاس نہ صرف دہشت گردی کے خلاف ایک آواز ہے، بلکہ عالمی امن اور بھائی چارے کا ایک مضبوط پیغام بھی ہے۔ ہمیں دنیا میں دہشت گردی کے خاتمے کے لیے اجتماعی کوششوں کی ضرورت ہے۔ ہم سب کومل کر اس برائی کو ختم کرنے کے لیے کام کرنا ہوگا، اور ہماری دعائیں ہمیشہ اُن تمام لوگوں کے ساتھ ہیں جو اس دہشت گرد حملے میں متاثر ہوئے ہیں۔ اجلاس کے دوران حالیہ پہلگام دہشت گرد حملے کی شدید مذمت کی گئی اور جاں بحق ہونے والے بے قصور افراد کی روح کی تسکین اور زخمیوں کی جلد صحتیابی کے لیے دعائیں کی گئیں۔ مقررین نے عالمی برادری اور حکومت ہند سے مطالبہ کیا کہ وہ دہشت گردی کے خلاف سخت اور مؤثر اقدامات کریں تاکہ دنیا کو ایک پرامن اور محفوظ مقام بنایا جا سکے۔ اجلاس میں موجود سبھی شرکا نے اتفاق رائے سے پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد حکومت ہند کی طرف سے اپنے دفاع میں کی کی وکی جارہی کاروائی کی تائید کی گی۔ اس دعایہ اجلاس میں ہندو مزہبی رہنما پنڈت ہری پرشاد مشرا، مسلم رہنماؤں میں اہل سنت مزہبی رہنما مولانا سفیان، شیعہ عالم دین مولانا عباس ناصر سعید عباقاتی، سکھ مزہبی رہنما سردار راجیند رسنگھ بگا، پارسی رہنما محترمہ نیلوفر، جین سماج کے رہنما شیلندر جین نے اپنی تقاریر میں عالمی امن، اِنسانیت اور بھائی چارے کا پیغام دیا۔ دعائیہ اجلاس میں جن ممتاز شخصیات نے شرکت کی اُن میں ریورنڈ فادر ڈونالڈ ڈی سوزا، ریورنڈ فادر رابرٹ کواڈرس، ریورنڈ فادر نریش لوبو، ریورنڈ فادر ڈیرک جیکسن، ڈیوڈ چارلس، پدم شری ڈاکٹر منصور حسن، پروفیسر خان محمد عاطف، پروفیسر سلیمان رضوی، پروفیسر ماہ رخ مرزا، امیر مہندی (برمنگھم)، ایڈوکیٹ امیر حیدر، وفا عباس (عمبر فاؤنڈیشن)، عبدالنصیر ناصر، عمار انیس نگرامی، فرقان بیگ، ڈاکٹر احتشام خان، طارق خان، ڈاکٹر اطہر کاظمی، مرزا اسلم بیگ، مسیح الدین خان، پروفیسر مسعود عبداللہ، عرشی علوی، سیف حسنین، عرفان منصوری، روی یادو، شہاب الدین خان، جمیل نقوی، پروفیسر تبسم خان اور عتیق انصاری شامل ہیں، جن کی موجودگی خاص طور پر قابلِ ذکر رہی۔ تمام مذاہب کے رہنماؤں نے اپنے اپنے انداز میں اجتماعی دعا کرتے ہوئے کہا کہ آج دنیا کو حقیقی امن اور بھائی چارے کی ضرورت ہے۔ مذہب، رنگ، نسل یا سرحد سے بالاتر ہوکر انسانیت کے لیے کام کرنا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے۔ اجلاس کے اختتام پر باہمی اتحاد، بین المذاہب ہم آہنگی اور سماجی ہم بستگی کے عزم کے ساتھ شرکاء نے اجتماعی دعا کی اور دہشت گردی کے خاتمے کے لیے متحدہ کوششوں پر زور دیا۔

مولانا غلام محمد وستانوی کے سانحہ ارتحال پر ناندیڑ میں تعزیتی نشست کا اہتمام

مولانا وستانوی کے ذریعہ دینی، عصری و جدید پیشہ ورانہ ادارے وجود میں آئے: حضرت مولانا عبدالقدیر

ناندیڑ- 10 مئی (فیروز خان) نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم اما بعد۔ الحمد اللہ گزشتہ روز یعنی بتاریخ 7 مئی 2025 بروز بدھ صبح 9:30 تا دوپہر ساڑھے 30:12 تک ایک تعزیتی نشست بر وفات (حضرت مولانا غلام محمد صاحب وستانوی رحمت اللہ علیہ) عثمان غنی مسجد میں رکھی گئی تھی جس میں شہر ناندیڑ کے معزز علماء کرام نے شرکت کی۔ اس مجلس کا آغاز اجتماعی قرآن کریم کی تلاوت سے ہوا تمام علمانے بصف ہوکر قرآن مجید کی تلاوت فرمائی اور ٹھیک سوا دس بجے مولانا شیخ امجد کی نظامت سے مجلس میں موجود علماء کرام کے تاثرات کا آغاز ہوا۔ جس میں مولانا عبدالقدیر صاحب عمری نے بھی شرکت فرمائی۔ مولانا موصوف نے فرمایا کہ مولانا محمد غلام وستانوی کے ذریعہ ملت کے دینی، عصری اور پیشہ ورانہ ایک سے زائد ادارے وجود میں آئے۔ حضرت مرحوم رحمت اللہ علیہ کے اوصاف پر تقریباً سوا ایک گھنٹہ گفتگو کی اس میں بیان فرمایا کہ حضرت اپنی زندگی میں دعاؤں کا خوب اہتمام فرماتے تھے اور اللہ کی ذات پر ایسا یقین کہ وہ جو چیز چاہتے اللہ سے اسکو حاصل کر کے رہتے اور فرمایا کہ ہم لوگ صرف دعا پڑھاتے ہیں حضرت دعاء کرتے اور وہ چیز حاصل کر لیتے پھر فرمایا کہ آپ اپنے چھوٹو پر بڑا ہی مشفقانہ رویہ رکھا کرتے تھے۔ اور حضرت کے بارے میں ایک خاص وصف ذکر فرمایا کہ مولانا وستانوی اپنے اساتذہ کرام کا غایت درجہ احترام واکرام کیا کرتے تھے مولانا عمری صاحب نے فرمایا میں نے اپنی زندگی میں ایسا شخص نہیں دیکھا۔ غایت درجہ کام میں اخلاص تھا اور مزید فرماتے کہ انسان کو کام کا بنا چاہیئے انسان محبوب نہی ہوتا بلکہ انسان کا کام محبوب ہوتا ہے اسلئے انسان کو کام کا بنا چاہیئے، ایک مصرعہ آپ کی زبانی زد ہوا کرتا

کامیابی کام سے ہوتی ہے نہ کہ حسن سے
کلام سے ذکر کے انجام سے فکر کے التزام سے

اور ایک وصف کو سامعین کے سامنے سناتے ہوئے فرمایا کہ حضرت اپنے ماتحتو پر کام کے اعتبار سے کامل اعتماد کرتے تھے اور ہمیشہ کہا کرتے کہ مجھے کامل بھروسہ ہے اس بات پر کہ میرا ہر استاد اپنے کام میں لگا ہوا ہے، مولانا عبدالقدیر صاحب نے اپنے تعلق سے فرمایا کہ حضرت نے مجھ ناکارہ کو کارآمد بنایا حضرت کا ایک خاص وصیفہ زندگی تھا۔ اسکے بعد ناندیڑ شہر کی معروف شخصیت حضرت مولانا سعد عبداللہ صاحب نے اپنے طالب علمانہ زندگی کی حسین یادوں میں سے ایک یاد کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ ہم چند طلبہ بغرض داخلہ کہ مولانا عبدالرحمن صاحب کے ہمراہ جامعہ کے احاطہ میں پہونچے تو دیکھا کہ حضرت کا اپنے طلبہ کیلئے مشفقانہ سلوک اور محبت اس قدر کہ مجھکو حضرت جی مولانا الیاس صاحب رحمہ اللہ یاد تازہ ہوگئی کہ حضرت جس طرح ایک شرابی کو دیکھ کر مولانا الیاس شفقت و محبت سے اسکو مسجد کے احاطے میں لیکر آیے وہی شفقت وہی پیار والا سلوک اپنے طلباء کے ساتھ حضرت وستانوی کو تھا۔ اسکے بعد مرثیہ خوانی کیلئے مولانا محمد امجد سلمہ بلایا گیا موصوف اپنی خوش الحان آواز میں سامعین کی آنکھوں کو اشک بار کردیا۔ اسکے بعد ہمارے رفیق محترم حضرت مولانا غلام محمد صاحب وستانوی رحمت اللہ علیہ کے شاگرد اور فیض یافتہ نوجوان عالم دین حضرت مولانا محمد وسیم صاحب اشاعتی نے حضرت وستانوی کے خدمات سامعین کے روبرو افشاں کیا اور حضرت کی تمام تر خدمات کو بہت ہی عمدہ طریقے سے بیان کرتے ہوئے اپنے چھوٹو کے ساتھ مشفقانہ رویہ اور انکی ہر طرح سے خبر گیری کرنا اور انکو ہمت کے ساتھ آگے کیسے کرنا اس پر تفصیلی گفتگو کی اور حضرت کی یاد میں پورے علماء کے مجمع کو اشک بار کی اس شعر پر کہ

کڑے سفر کا تھکا مسافر تھکا ہے ایسا کہ سوگیا
خود اپنی آنکھیں تو بند کرلی ہر آنکھ لیکن بگھو گیا۔

اس مجلس میں ایک اور شخصیت موجود تھی جس سے میری مراد الحاج حافظ محمد ہارون اشاعتی نقشبندی دامت فیوضہم حافظ صاحب نے حضرت کی نصیحتوں کو جو آپ نے از خود سنا تھا اسکو سامعین حوالہ بغرض عمل کیا اور مزید حضرت وستانوی کا اپنے شیوخ کا کسب فیض کو اور قرآن کریم سے محبت شوق بتلاتے ہوئے فرمایا کہ حضرت کے ساتھ انکے مشائخ اور اساتذۂ کرام کی دعائیں بہت زیادہ تھی۔ مفتی محمد اعظم صاحب نے حضرت کی بہت سارے اوصاف وکمالات کا ذکر کیا اسکے بعد مولانا عبدالقدیر صاحب عمری کے دعا پر مجلس کا اختتام عمل میں آیا۔ مجلس شریک تمام علماء کنے کھانا تناول فرمایا۔ آنے والے تمام معزز مہمانوں کو شکریہ کے ساتھ مولانا اظہر صاحب اور مولانا ندیم صاحب اور مولانا سید شفیق صاحب اور مولانا محمد اشفاق صاحب اسی طریقے سے مولانا عقیل صاحب اور مفتی یاسین صاحب نے تمام لوگوں کو رخصت کیا۔

منجانب متعلقین ومحبین جامعہ علماء وحفاظ اکرام شہرناندیڑ

جنگی حالات میں ضلعی انتظامیہ تیار!

ضلع کلکٹر کا حکم: محفوظ پناہ گاہوں سمیت تمام نظام کو تازہ ترین رکھا جائے

تھانے: 10 رمئی (آفتاب شیخ) ملک میں موجودہ جنگ جیسی صورتحال کے تناظر میں ضلعی انتظامیہ نے نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کی ہدایات پر عمل کرتے ہوئے ضلع میں تمام حفاظتی اور ہنگامی نظام کو مستعد اور مضبوط بنانے کے لیے اہم اقدامات کا آغاز کر دیا ہے۔ ضلع کلکٹر اشوک شنگارے کی صدارت میں آج کلکٹر آفس میں ایک ہنگامی میٹنگ منعقد ہوئی، جس میں تمام اہم ضلعی افسران اور محکموں کے نمائندے موجود تھے۔ میٹنگ میں ضلع کلکٹر نے واضح ہدایت دی کہ ضلع میں موجود محفوظ پناہ گاہوں کی فوری نشاندہی کی جائے، ان میں تمام بنیادی سہولیات دستیاب ہوں، اور ضلعی کنٹرول روم 24 گھنٹے فعال رکھا جائے۔ اس کے ساتھ ہی حساس مقامات کی نشاندہی، سائرن نظام کی جانچ اور حفاظتی اقدامات کا فوری جائزہ لینے کی ہدایت بھی دی گئی۔ ضلع کلکٹر نے افسران سے کہا، ”یہ وقت ملک اور سماج کے لیے مل کر کام کرنے کا ہے۔ ہر شخص کو اپنی ذمہ داری سمجھنی چاہیے۔ فوری ردعمل، درست تیاری اور بلا تاخیر ڈیوٹی انجام دینا ہماری اولین ترجیح ہونی چاہیے۔“ انہوں نے تمام افسران اور عملے کو چھٹیوں سے واپس بلا کر ہمہ وقت تیار رہنے کا حکم دیا۔ انہوں نے اس موقع پر سماجی تنظیموں کے تعاون پر بھی زور دیا اور ان کی تفصیلات اپ ڈیٹ رکھنے کی ہدایت جاری کی، تاکہ ضرورت پڑنے پر فوری مدد حاصل کی جا سکے۔ اشیاء خوردنی، طبی سامان اور دیگر ضروری وسائل کی فہرستیں مرتب کرنے اور سپلائرز کی معلومات تازہ رکھنے کے احکامات بھی دیے گئے۔ اس اہم میٹنگ میں چیف ایگزیکٹیو آفیسر روہن گھوگے، جوائنٹ کمشنر آف پولیس ڈاکٹر دیانیشور چوان، ایڈیشنل ضلع کلکٹر ہریش چندر پاٹل، ریزیڈنٹ ڈپٹی کلکٹر ڈاکٹر سندیپ مانے، میونسپل کارپوریشن کے افسران، سول ڈیفنس فورس، فوج اور فضائیہ کے نمائندے، اور مختلف محکموں کے اعلیٰ افسران موجود تھے۔ یہ ہنگامی اجلاس اور اس میں دی گئی ہدایات ضلعی سطح پر ڈیزاسٹر مینجمنٹ نظام کو جنگی حالات کے تقاضوں کے مطابق مؤثر اور فعال بنانے کی سمت میں ایک اہم قدم قرار دیے جارہے ہیں۔

تحفظ ختم نبوت کی کمیٹیوں کا صوبائی سطح پر رابطہ تشکیل دیا جائے گا: مولانا آفتاب اظہر صدیقی

کشن گنج، 10 / مئی (پریس ریلیز) مجلس احرار اسلام صوبہ بہار کے جنرل سکریٹری مولانا آفتاب اظہر صدیقی نے اپنے ایک جاری کردہ بیان میں اعلان کیا ہے کہ مجلس احرار اسلام صوبہ بہار نے تحفظ ختم نبوت کے سلسلے میں ریاست بھر میں قائم مقامی کمیٹیوں کے درمیان ایک مؤثر رابطہ قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے، تاکہ عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ کے لیے جاری کوششوں کو مزید منظم اور مربوط بنایا جا سکے۔ مولانا آفتاب اظہر صدیقی نے کہا کہ ختم نبوت اسلام کا اساسی عقیدہ ہے، جس پر ایمان کے بغیر کوئی شخص مسلمان نہیں ہوسکتا۔ انہوں نے واضح کیا کہ موجودہ دور میں قادیانیت اور دیگر فتنوں کی شکل میں عقیدۂ ختم نبوت پر حملے ہو رہے ہیں اور ان فتنوں کا علمی وفکری انداز میں جواب دینا ہر سچے مسلمان کی دینی و ملی ذمہ داری ہے۔ اسی مقصد کے تحت مجلس احرار اسلام نے ریاست کے مختلف اضلاع میں فعال تحفظ ختم نبوت کمیٹیوں کے ساتھ مشاورت کا آغاز کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کمیٹیوں کے نمائندوں پر مشتمل ایک صوبائی رابطہ کونسل تشکیل دی جائے گی، جو مشترکہ حکمت عملی مرتب کرے گی، اجتماعات، تربیتی نشستوں، بیداری مہمات اور دیگر ذرائع سے عوام میں شعور پیدا کرے گی۔ مولانا صدیقی نے کہا کہ مجلس احرار اسلام کی تاریخ قربانیوں سے بھری پڑی ہے، اور ہم اس مشن کو لے کر میدان عمل میں ہیں کہ عقیدۂ ختم نبوت پر کوئی آنچ نہ آنے پائے۔ مولانا نے ریاست کے تمام اضلاع کی دینی جماعتوں، مدارس، مساجد کے ائمہ، علماء کرام اور کارکنان سے اپیل کی کہ وہ اس جدوجہد میں شامل ہوں اور مجلس احرار اسلام کا بازو بن کر فتنے کے ہر دروازے کو بند کریں۔ اپنی انجمن یا کمیٹی کا رابطے میں اندراج کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: (9568136926) انہوں نے کہا کہ ہم کسی کے خلاف نفرت نہیں پھیلاتے، مگر دین کے تحفظ میں کسی مصلحت کو جگہ نہیں دی جاسکتی۔ آخر میں انہوں نے واضح کیا کہ یہ تحریک نہ صرف دینی فریضہ ہے؛ بلکہ مسلمانوں کی ملی شناخت کا اہم تقاضا بھی ہے۔ مجلس احرار اسلام صوبہ بہار عنقریب ایک صوبائی کنونشن کا اعلان کرے گی جس میں تمام ضلعی کمیٹیوں کو شامل کیا جائے گا، تاکہ آئندہ کی حکمت عملی پر باقاعدہ مشاورت کی جاسکے۔

امریکی صدر کا دورہ مشرق وسطی، ایجنڈے پر کیا ہے؟

واشنگٹن: 10 رمئی: امریکی صدر آئندہ ہفتے کے آغاز پر مشرق وسطی کے دورے پر روانہ ہو رہے ہیں۔ ان کی صدارت کے دوسرے دور میں یہ پہلا بڑا اور اہم دورہ ہوگا۔ اطلاعات ہیں کہ اس دوران کئی اہم سیاسی اور کاروباری معاہدوں کو حتمی شکل دی جائے گی۔ کچھ روز قبل روم میں پاپائے روم کی آخری رسومات میں شامل ہونے کے بعد ڈونلڈ ٹرمپ اب مشرق وسطی کے انتہائی اہم قرار دیے جانے والے غیر ملکی دورے پر روانہ ہو رہے ہیں۔ ریاض، دوحہ اور ابوظہبی میں ٹرمپ کا عمدہ استقبال متوقع ہے اور امکان ہے کہ دفاع، ایوی ایشن، توانائی اور مصنوعی ذہانت کے شعبوں میں بڑی بڑی ڈیلز طے پاسکتی ہیں۔ ریاض میں، ٹرمپ خلیج تعاون کونسل کی چھ ریاستوں: سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، بحرین، قطر، کویت اور عمان کے رہنماں سے ملاقات کریں گے۔ سینٹر فار اسٹریٹیجک اسٹڈیز میں مشرق وسطی سے متعلق امور کے ماہر جان آلٹرمین کا کہنا ہے، ڈونلڈ ٹرمپ کے میزبان مہمان نوازی کا مظاہرہ کریں گے۔ وہ بڑے بڑے سودے کرنے کے خواہشمند ہیں۔ وہ ان کی تعریف کریں گے اور ان پر تنقید نہیں کریں گے۔ وہ ان کے خاندان کے افراد کے ساتھ ماضی اور مستقبل کے کاروباری شراکت داروں کی طرح برتا کریں گے۔ وائٹ ہاس کی ترجمان کیرولین لیویٹ نے جمعے کو کہا تھا، صدر مشرق وسطی میں اپنی تاریخی واپسی کے منتظر ہیں تاکہ ایک ایسے وژن کو فروغ دیا جاسکے جہاں انتہا پسندی کو شکست دی جائے اور تجارت اور ثقافتی تبادلوں کو بڑھایا جائے۔ خلیجی ریاستوں نے بڑے عالمی تنازعات میں اہم سفارتی کردار ادا کیا ہے۔ قطر حماس اور اسرائیل کے درمیان مذاکرات میں ایک بڑا سہولت کار رہا ہے جبکہ سعودی عرب نے یوکرین کی جنگ پر بات چیت میں سہولت کاری کی ہے۔ لیکن ایک ملک جو امریکی صدر کے اس دورت کی منزلوں میں شامل نہیں، وہ اسرائیل ہے، جو خطے میں امریکہ کا سب سے قریبی اتحادی ہے۔ اس صورتحال نے ٹرمپ اور اسرائیلی وزیر اعظم بینجمن نیتن یاہو کے درمیان اختلافات کے بارے میں قیاس آرائیوں کو جنم دیا ہے۔ دورے کے دوران سعودی عرب کی جانب سے اسرائیل کو تسلیم کرنے کی کوششیں ممکنہ طور پر پیچھے رہ سکتی ہے کیونکہ ریاض کا کہنا ہے کہ اس سے قبل فلسطینی ریاست کے قیام کی طرف پیش رفت دکھنا ضروری ہے۔ ایران بھی ایجنڈے میں سرفہرست ہے۔ واشنگٹن اور تہران اتوار کو عمان میں ایرانی جوہری پروگرام پر بالواسطہ مذاکرات کے تازہ ترین دور میں شریک ہورہے ہیں۔

امریکی ایلچی کا ایران سے یورینیم کی افزودگی کی تنصیبات ختم کرنے کا مطالبہ

واشنگٹن: 10 رمئی: امریکی خصوصی ایلچی برائے مشرق وسطی سٹیو وٹکوف نے ایران سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ یورینیم کی افزودگی کی تنصیبات کو ختم کردے۔ انہوں نے کہا ہے کہ ایران سینٹری فیوجز نہیں رکھ سکتا۔ جمعہ کو اپنے بیانات میں وٹکوف نے زور دیا کہ ایران کی جانب سے یورینیم کی افزودگی ہمارے لیے ریڈ لائن ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایران کے پاس ایٹمی معاملہ پر امریکی شرائط قبول کرنے کے سوا کوئی چارہ نہیں ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اگر اتوار کو ہونے والا اگلا دور نتیجہ خیز ثابت نہ ہوا تو ہم ایران کے ساتھ مذاکرات جاری نہیں رکھیں گے۔ امریکہ اور ایران اتوار کو تہران کے ایٹمی معاملہ پر اپنے مذاکرات دوبارہ شروع کریں گے۔ فریقین نے جمعہ کو تصدیق کی ہے کہ اس سلسلے کا چوتھا دور عمان کے دارالحکومت مسقط میں منعقد ہوگا جو امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے خطے کے دورے سے چند روز قبل ہوگا۔ واشنگٹن میں مذاکرات کے عمل سے باخبر ایک ذریعے نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ وٹکوف اتوار کو مذاکرات کے چوتھے دور کے انعقاد کے لیے سلطنت عمان جائیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم براہ راست اور بالواسطہ بات چیت کی توقع کرتے ہیں۔ دوسری جانب وزیر خارجہ عباس عراقچی نے زور دے کر کہا کہ تہران نے مسقط میں اتوار 12 مئی کو ہونے والے اگلے دور کے انعقاد پر اتفاق کیا ہے۔

بِل گیٹس کا اپنی 99 فیصد دولت عطیہ کرنے کا منصوبہ

نہیں چاہتا کہ جب مروں تو لوگ کہیں کہ اس کے پاس کافی دولت تھی

واشنگٹن: 10 رمئی: مائیکروسافٹ کے بانی بل گیٹس نے کہا کہ وہ اگلے 20 برسوں میں اپنی دولت کا 99 فیصد حصہ عطیہ کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ بل گیٹس نے کہا ہے کہ وہ اپنی فاؤنڈیشن، بِل گیٹس فاؤنڈیشن، کے آپریشنز سنہ 2045 تک ختم کرنے کا منصوبہ رکھتے ہیں اور اس دورانیے میں وہ اپنی فاؤنڈیشن کے ذریعے اپنی دولت عطیہ کرنے کے عمل میں تیزی لائیں گے۔ انھوں نے اپنی ایک حالیہ بلاگ پوسٹ میں لکھا کہ 'جب میں مرجاں گا تو لوگ میرے بارے میں بہت سی باتیں کہیں گے، لیکن میں چاہتا ہوں کہ ان باتوں میں یہ بات نہ ہو کہ 'وہ (بِل گیٹس) جب مرا تو اس کے پاس کافی دولت تھی۔ 69 سالہ بِل گیٹس نے کہا کہ ان کی فاؤنڈیشن صحت اور ترقیاتی منصوبوں کی مد میں پہلے ہی 100 ارب ڈالر خرچ کر چکی ہے اور وہ یہ توقع کرتے ہیں کہ اگلے 20 برسوں میں ان کی فاؤنڈیشن مزید 200 ارب ڈالر خرچ کرے گی۔ اپنی اس بلاگ پوسٹ میں بِل گیٹس نے اینڈریو کارنیگی کے سنہ 1889 کے ایک مضمون کا حوالہ دیا جس کا عنوان 'دی گاسپیل آف ویلتھ' تھا۔ اس مضمون میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ دولت مند افراد کا یہ فرض ہے کہ وہ اپنی دولت معاشرے پر خرچ کریں۔ بِل گیٹس نے کارنیگی کا یہ جملہ بھی استعمال کیا جس میں وہ کہتے ہیں کہ جو شخص اسی حالت کے مرے کہ اس کے پاس دولت ہو، سمجھو وہ ذلت کی موت مرا۔ بِل گیٹس کی جانب سے اپنی دولت عطیہ کرنے کا حالیہ وعدہ خیرات کرنے کے عمل میں ان کے مزید آگے بڑھنے کا اشارہ ہے۔ یاد رہے کہ ابتدائی طور پر بِل گیٹس ان کی سابقہ اہلیہ میلنڈا نے گیٹس فاؤنڈیشن کے آپریشنز ان دونوں (گیٹس اور ملینڈا) کی موت کے دہائیوں بعد تک جاری رکھنے کا منصوبہ بنایا تھا۔ مگر ابتدائی منصوبے میں تبدیلی سے متعلق پوچھے گئے ایک سوال کے جواب میں بِل گیٹس نے بی بی سی کے پروگرام 'نیوز آور' کو بتایا کہ آئندہ 20 برسوں میں مزید امیر لوگ سامنے آئیں گے جو مستقبل کے چیلنجوں سے بہتر طریقے سے نمٹنے کے قابل ہوں گے۔ یہ دولت جلد خرچ کرنے کے بارے میں ہے۔ اور میں جانتا ہوں کہ رقم عطیہ کرنے کا یہ عمل میری اقدار کے مطابق ہوگا۔ بلومبرگ کے مطابق اپنی دولت کا 99 فیصد معاشرے پر خرچ کر دینے کے باوجود بل گیٹس ارب پتی رہ سکتے ہیں۔ فی الحال وہ دنیا کے پانچویں امیر ترین شخص ہیں۔ اپنی بلاگ پوسٹ میں انھوں نے اپنی دولت کی ایک ٹائم لائن بھی شیئر کی ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ ان کی دولت کی مجموعی مالیت 108 ارب ڈالر ہے اور اس ٹائم لائن میں دکھایا گیا ہے کہ سنہ 2045 تک یہ لگ بھگ ختم ہوجائے گی۔ بِل گیٹس نے یہ بھی کہا کہ ان کی فاؤنڈیشن 200 ارب ڈالر دینے کے لیے اپنے انڈومنٹ فنڈ سے بھی رقم خرچ کرے گی۔ بل گیٹس نے سنہ 1975 میں پال ایلن کے ساتھ مل کر مائیکروسافٹ کی بنیاد رکھی تھی اور جلد ہی ان کی کمپنی کمپیوٹر سافٹ ویئر اور ٹیکنالوجی صنعت کی ایک بڑی قوت بن گئی۔ رواں صدی کے آغاز کے بعد سے بل گیٹس آہستہ آہستہ اپنی کمپنی کی دیکھ بھال کے معاملات سے پیچھے ہٹتے چلے گئے۔ انھوں نے سنہ 2000 میں چیف ایگزیکٹیو کے عہدے اور پھر سنہ 2014 میں چیئرمین کے عہدے سے بھی استعفی دے دیا۔ انھوں نے کہا کہ وہ وارن بفیٹ اور دیگر مخیر حضرات کی جانب سے رقوم عطیہ کرنے کے عمل سے متاثر ہوئے تھے۔ تاہم ان کی فاؤنڈیشن کے ناقدین کا کہنا ہے کہ بِل گیٹس ٹیکس کی ادائیگی سے بچنے کے لیے اپنی خیرات کرنے والی شخصیت کی حیثیت کا استعمال کرتے ہیں اور اس کا عالمی نظام پر منفی اثر پڑتا ہے۔ اپنی بلاگ پوسٹ میں انھوں نے اپنی فاؤنڈیشن کے لیے تین اہم اہداف کا خاکہ بھی پیش کیا: اس میں ایسی متعدی بیماریوں کو ختم کرنا بھی شامل ہے جو ماں اور بچوں کی ہلاکت کا باعث بنتی ہے۔ اس کے علاوہ ملیریا اور خسرہ سمیت دیگر متعدی بیماریوں کا خاتمہ اور دنیا بھر کے کروڑوں لوگوں کی غربت کا خاتمہ۔ بِل گیٹس نے غیر ملکی امداد کے بجٹ میں کمی کرنے پر امریکہ، برطانیہ اور فرانس کو تنقید کا نشانہ بھی بنایا ہے۔ انھوں نے لکھا کہ 'یہ واضح نہیں ہے کہ آیا دنیا کے امیر ترین ممالک اپنے غریب ترین لوگوں کے لیے سہارا بنے رہیں گے یا نہیں لیکن ایک چیز جس کی ہم ضمانت دے سکتے ہیں وہ یہ ہے کہ ہمارے تمام کاموں میں گیٹس فاؤنڈیشن لوگوں اور ممالک کو غربت کی دلدل سے نکالنے میں مدد کرنے کی کوششوں کی حمایت کرے گی۔ نیوز آور کے ساتھ انٹرویو میں ان سے ان تبصروں کے بارے میں پوچھا گیا جو انھوں نے دنیا کے امیر ترین شخص ایلون مسک کے بارے میں کیے اور جن میں مسلک کے ڈپارٹمنٹ آف گورنمنٹ ایفیشینسی کی طرف سے امریکی امداد میں کٹوتیوں کے ذریعے بچوں کو قتل کرنے کا الزام لگایا تھا۔ بِل گیٹس نے جواب دیا کہ 'امریکی امداد میں یہ کٹوتیاں لاکھوں بچوں کی جان لیں گی۔۔۔ آپ کو دنیا کے امیر ترین شخص سے یہ سب کرنے کی توقع نہیں ہوسکتی۔

جلگاؤں ضلع کے بھڑگاوں میں وقف ترمیمی بل کے خلاف اجلاس

حکومت وقف ترمیمی بل واپس لے: ڈاکٹر عبدالکریم سالار

جلگاوں: 10 رمئی (سعید پٹیل) وقف املاک کا حقیقی مالک صرف اور صرف اللہ رب العزت ہے اُج بیش بہا قیمتی املاک دیکھ کر برسر اقتدار جماعت اس پر اپنا غاصبانہ قبضہ کرنا چاہتی ہے لیکن ہم ہرگز ایسا نہیں ہونے دیں گے ہم اُین کے بتائے اصولوں کو اپنا کر اپنا دستوری حق حاصل کریں گے وقت آنے پر جیل بھرو آندولن کریں گے مگر یہ امت کے سرمائے کو کسی کو ہضم نہیں ہونے دیں گے دور حاضر کے عظیم مصلح ڈاکٹر عبدالکریم سالار نے اپنے صدارتی خطبے میں مزید کہا کہ حکومت اس بل کو قانونی حیثیت دے کر دستور کی کھلی مخالفت پر عمل پیرا ہے ان کے ناپاک عزائم کو ہمیں شکست دے دوچار کرنا ہے اس موقع پر جمعیت علماء سے مفتی ہارون ندوی نے حکومت کی مسلم مخالف پالیسی کو اپنے اُڑے ہاتھوں لیا موصوف نے مخصوص لب لہجے سے شرکاء کو اتحاد و اتفاق کی طاقت اور احتجاج کے طریقے سے اُگاہی دی وہی اعجاز ملک (راشٹروادی کانگریس پارٹی وصدر رائے ٹی ایم جلگاوں) نے حاضرین کو واضح کیا کہ یہ احتجاج ہمارا دستوری حق ہے یہ کوئی ہندو مسلم کی لڑائی نہیں بلکہ ہمارے اکابرین کی عطا کردہ میراث کو بچانے کے اقدامات ہیں سہیل امیر سر نے اس نئے قانون کے نقصانات پر سیر حاصل گفتگو کی اور حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ اس سیاہ قانون کو فوراً واپس لے ورنہ ہم سڑکوں پر اُکر اس کے خلاف احتجاج کریں گے تقریب کی نظامت سید عمران علی نے کی جبکہ رفیق سر کے رسم شکریہ پر اس محفل کا اختتام ہوا تقریب میں شہر بھڑگاوں کے تمام مکتب فکر کے علماء، اساتذہ وعوام الناس کا جم غفیر کی صورت شرکت تھی بعد ازاں پروگرام کے اختتام پر شرکاء کے سوال جواب کا بھی مرحلہ مختص تھا جس میں پوچھے گئے سوالات کے اکابرین نے اطمینان بخش جواب دیے۔

یوکرین میں تیس روزہ جنگ بندی کی کوششیں

کئیف: 10 رمئی: جرمنی، فرانس، پولینڈ اور برطانیہ کی اعلی قیادت آج بروز ہفتہ یوکرینی دارالحکومت کئیف میں ہے۔ ان رہنماں کی کوشش ہے کہ یوکرین اور روس کی جنگ میں تیس روزہ جنگ بندی معاہدے کو حتمی شکل دی جائے۔ جرمن چانسلر فریڈرش میرس، فرانسیسی صدر ایمانوئل ماکروں اور برطانوی وزیر اعظم کیئر اسٹیمر بذریعہ ٹرین ہفتے دس مئی کی صبح کئیف پہنچے۔ پولینڈ کے وزیر اعظم وہاں پہلے سے ہی موجود ہیں اور یہ تمام رہنما مشترکہ طور پر آج ہی یوکرینی صدر وولودیمیر زیلینسکی سے ملاقات کر رہے ہیں۔ ملاقات کے حوالے سے ایک مشترکہ اعلامیے میں ان ممالک نے روسی جارحیت کے خلاف یوکرین کی حمایت جاری رکھنے کا عزم ظاہر کیا اور تیس روزہ جنگ بندی کے حصول کی کوششوں کا بھی تذکرہ کیا۔ بیان میں کہا گیا ہے، ''امریکا کی طرح ہم بھی روس پر زور دیتے ہیں کہ دیرپا امن کے قیام کے لیے سازگار ماحول بنانے کی خاطر روس تیس دنوں کے لیے مکمل جنگ بندی پر عملدرآمد کرے۔ جرمن، فرانسیسی، پولش اور برطانوی اعلی قیادت نے کہا کہ وہ امن مذاکرات اور جنگ بندی کے تکنیکی پہلوں پر بات چیت اور امن معاہدہ تشکیل دینے کے لیے تیار ہیں۔ واضح رہے کہ تیس روزہ جنگ بندی کا مشورہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے پیش کیا گیا تھا۔ قبل ازیں یوکرینی صدر زیلینسکی نے جمعے کی شب مطلع کیا تھا کہ کئیف میں ہم خیال یا اس کے حامی ممالک جمع ہو رہے ہیں۔ یہ کولیشن تیس ممالک پر مشتمل ہے اور اس کی قیادت فرانس اور برطانیہ کر رہے ہیں۔ ان کا مقصد جنگ بندی کے بعد یوکرین کی مدد کرنا ہے۔

بجلی کی سپلائی بحال رکھنے کے اقدامات کئے جائیں: کلکٹر کرڈیلے

کلکٹر نے مہاوترن کے کاموں کا لیا جائزہ۔ مانسون سے پہلے کے کام فوراً مکمل کرنے کی ہدایت

ناندیڑ: 10 ?مئی (ورق تازہ نیوز) فی الحال ناندیڑ ضلع کا درجہ حرارت 43 ڈگری کے قریب پہنچ چکا ہے اور موسم میں شدید گرمی محسوس کی جارہی ہے، جس کے نتیجے میں بجلی کی مانگ میں اضافہ ہوا ہے، جبکہ سپلائی کم پڑ رہی ہے۔ اس باعث بجلی کی بار بار بندش کے واقعات بڑھ گئے ہیں۔ اس سلسلے میں مہاوترن محکمہ کو ضروری اقدامات کر کے بجلی کی سپلائی باقاعدہ رکھنے کی ہدایت ضلع کلکٹر راہول کرڈیلے نے دی ہے۔ آج ضلع کلکٹر راہول کرڈیلے نے کلکٹر دفتر میں مہاوترن کے کاموں کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر ریزیڈنٹ ڈپٹی کلکٹر مہیش وڈکر، سپرنٹنڈنگ انجینئر سدھاکر جاڈھو، ایگزیکٹو انجینئر ونئے بہادر، روم دیو چوہان، منگیش بورگاو? نکر اور دیگر افسران وملازمین موجود تھے۔ کلکٹر نے ہدایت دی کہ مانسون سے قبل کے تمام کام ترجیحی بنیاد پر مکمل کیے جائیں۔ بجلی کے مسائل پر صارفین وشہریوں سے بہتر رابطہ رکھا جائے۔ سب اسٹیشن کے ٹرانسفارمر کی صلاحیت میں اضافہ کیا جائے، وزیر اعلیٰ سور یوجنا 2.0 اور دیگر اسکیموں کے تحت سب اسٹیشنز کی توسیعی سرگرمیاں ترجیحی طور پر مکمل کی جائیں۔ مشینری کو الرٹ موڈ پر رکھا جائے اور صارفین کے موبائل نمبر اپڈیٹ کیے جائیں۔ کلکٹر راہول کرڈیلے نے واضح کیا کہ سب اسٹیشنز پر ٹرانسفارمر کی صلاحیت بڑھانے کا کام 10 دنوں میں مکمل ہونا چاہئے۔ ساتھ ہی کلکٹر نے ہدایت دی کہ مرمت کے کاموں کے دوران صارفین کو پریشانی نہ ہو، اس کے لیے پیشگی اطلاع بذریعہ میسیج دی جائے تاکہ شکایات میں اضافہ نہ ہو۔ مرمت کے دوران جدید مشینوں کا استعمال بڑھایا جائے اور اس کے لیے ضروری آلات و سازوسامان خریدے جائیں۔ ناندیڑ ضلع میں 1,725 دیہات اور 720 واڑی پڑے ہیں، جہاں مہاوترن کے ذریعے بجلی کی فراہمی کی جاچکی ہے۔ ضلع میں مجموعی طور پر 6 لاکھ 29 ہزار 147 بجلی صارفین ہیں۔ گرمی کے پیش نظر مانگ کے مطابق بجلی کی سپلائی کم پڑ رہی ہے۔ اس کے لیے مہاوترن کی جانب سے سب اسٹیشنز پر ٹرانسفارمر کی صلاحیت بڑھانے کا کام جاری ہے تاکہ یہ مسئلہ جلد حل کیا جا سکے۔ یہ اطلاع سپرنٹنڈنگ انجینئر سدھاکر جاڈھو نے دی۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ سور یوجنا 2.0، نئے سب اسٹیشنز، سور توانائی اسکیم، نظام میں اصلاحات، اضافی ٹرانسفارمر، ABD اسکیم کے تحت مجوزہ کاموں، نئی اسکیموں، بجلی کی تقسیم میں اصلاحات، لائن الگ کرنے کے اقدامات، سولر پراجیکٹس سمیت جاری ترقیاتی کاموں کی تفصیلات پریزنٹیشن کے ذریعے پیش کی گئیں۔

شہر میں بار بار بجلی کی مسدودی سے عوام پریشان

اسلام پورہ، گلشن کالونی، گلزار باغ، حیدر باغ سمیت متعدد علاقوں میں گرمی کے عالم میں بجلی غائب

ناندیڑ: 10 مئی (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ شہر کے کئی علاقوں میں بجلی کی بار بار مسدودی نے عوام کا جینا دوبھر کر دیا ہے۔ شہر کے دیگلور ناکہ سے متصل بستیاں جیسے اسلام پورہ، گلشن کالونی، گلزار باغ، حیدر باغ نمبر 1 و 2 سمیت دیگر اہم رہائشی علاقوں میں روزانہ کئی مرتبہ بجلی بند ہو رہی ہے، جس کے باعث شہری سخت مشکلات کا شکار ہیں۔ ان علاقوں میں گرمی کی شدت میں اضافہ ہونے کے ساتھ ہی بجلی کی غیر اعلانیہ کٹوتی نے عوامی زندگی مفلوج بنادی ہے۔ دن بھر درجہ حرارت 42 ڈگری سیلسیس سے تجاوز کر رہا ہے اور ایسے میں پنکھے و کولر بند ہونے سے بزرگوں، بچوں اور مریضوں کو شدید تکلیف کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ علاقہ مکینوں کا کہنا ہے کہ محکمہ بجلی کو کئی بار شکایات درج کروائی گئی ہیں، لیکن تاحال کوئی خاطر خواہ کارروائی نہیں کی گئی۔ عوام کا کہنا ہے کہ اگر جلد از جلد اس مسئلے کو حل نہیں کیا گیا تو وہ احتجاجی راستہ اپنانے پر مجبور ہوں گے۔ محکمہ بجلی کے بعض ذرائع کے مطابق پرانی لائنوں اور لوڈ کی زیادتی کے باعث یہ مسئلہ پیدا ہو رہا ہے، لیکن شہریوں کا مطالبہ ہے کہ اس کا مستقل حل فوری طور پر تلاش کیا جائے۔

ریاست کے نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کا دورہ ناندیڑ

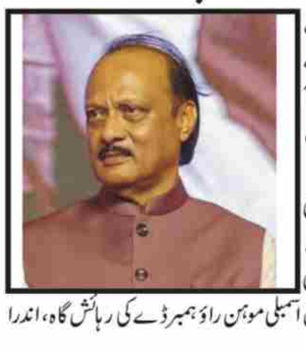

ناندیڑ: 10 مئی (ورق تازہ نیوز) ریاست مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار اتوار، 11 مئی 2025 کو ناندیڑ ضلع کے دورے پر آ رہے ہیں۔ ان کے دورے کا شیڈول حسب ذیل رہے گا۔

اتوار، 11 مئی 2025 کو صبح 10:9 بجے ممبئی سے ہوائی جہاز کے ذریعے شری گرو گووند سنگھ جی ایئرپورٹ، ناندیڑ پر آمد، اس کے بعد گاڑی کے ذریعے روانگی۔ صبح 45:9 بجے سابق رکن اسمبلی موہن راؤ ہمبرڈے کی رہائش گاہ، اندرا نیواس، کالیشور روڈ، وشنو پوری پر آمد اور قیام۔

صبح 15:11 بجے موٹر گاڑی کے ذریعے مرحوم مدھوکر راؤ گھاٹے سہکاری سوت کی مل، مکھیڑ پر آمد اور قیام۔

دوپہر 12 بجے مکھیڑ تعلقہ کے گاؤں چوہان واڑی (بارہالی) میں آمد اور پارٹی کارکنوں کے اجتماع میں شرکت۔

دوپہر 30:1 بجے سے 30:2 بجے تک قیام۔

دوپہر 15:3 بجے دیگلور میں شہید جوان مرحوم سچن یادو راؤ ونجے کے گھر تعزیتی ملاقات۔

اس کے بعد وینکٹ راؤ پاٹل گوجیگاو? کر کی رہائش گاہ، دیگلور میں قیام۔

شام میں گاڑی کے ذریعے ناندیڑ کے لیے روانگی۔

شام 40:5 بجے شری گرو گووند سنگھ جی ایئرپورٹ، ناندیڑ پر آمد، اور شام 45:5 بجے ہوائی جہاز کے ذریعے ممبئی کے لیے روانگی۔

ضلع میں ایف ٹی کے (FTK) کے ذریعے پانی کی جانچ سے متعلق بیداری مہم میں حصہ لیں: چیف ایگزیکٹو آفیسر

ناندیڑ: 10 مئی: (ورق تازہ نیوز) جل جیون مشن کے تحت ضلع کے دیہی علاقوں میں صاف پینے کے پانی کی دستیابی کو یقینی بنانے کے مقصد سے 12 مئی سے 7 جون 2025 تک ایف ٹی کے (KitTestField) بیداری مہم چلائی جائے گی۔ اس مہم کے دوران ضلع کی تمام گرام پنچایتوں میں فیلڈ ٹیسٹ کٹ (FTK) کے استعمال کے بارے میں عوام میں بیداری پیدا کی جائے گی اور پانی کی باقاعدہ جانچ کو فروغ دیا جائے گا، ایسی معلومات ضلع پریشد کی چیف ایگزیکٹو آفیسر میگھنا کاولی نے دی۔ جل جیون مشن اور قومی آبی معیار نگرانی و سروے پروگرام کے تحت مانسون سے قبل کے اس عرصے میں ضلع کے عوامی پینے کے پانی کے ذرائع کی حیاتیاتی اور کیمیائی جانچ کی جا رہی ہے۔ ہر تعلقہ میں روزانہ نمونہ جانچ کی جائے گی اور اس کی مکمل معلومات مرکزی حکومت کے پورٹل پر اپلوڈ کرنا لازمی قرار دیا گیا ہے۔ گرام پنچایتوں میں منتخب پانچ خواتین اور اسکولی طلبہ کی موجودگی میں ایف ٹی کے کے ذریعے پانی کی جانچ کا عملی مظاہرہ پیش کیا جائے گا۔ نل کنکشنز، اسکولوں، اور آنگن واڑی مراکز میں پانی کے نمونوں کی جانچ کی جائے گی۔ اس مہم میں تعلیم، دیہی ترقی، خواتین و اطفال بہبود محکمہ کا بھی فعال تعاون حاصل رہے گا۔ چیف ایگزیکٹو آفیسر میگھنا کاولی، ضلع واٹر اینڈ سینیٹیشن مشن کے پراجیکٹ ڈائریکٹر نرائن میسال، ایگزیکٹو انجینئر راہول راوساہیب، معلومات، تعلیم و ابلاغ مشیر ڈاکٹر نند لال لوکڑے، اور ضلع واٹر کوالٹی ایڈوائزر کپیندر دیسائی نے گرام سطح پر بڑے پیمانے پر بیداری پیدا کرنے اور عوام سے اس مہم میں سرگرم شمولیت کی اپیل کی ہے۔

شائنہ نے اپنی بہن کرنل صوفیہ قریشی کو ’جھانسی کی رانی‘ سے دی تشبیہ

نئی دہلی: آپریشن سندور کے بعد سے ہی کرنل صوفیہ قریشی کا نام ہر خاص و عام کی زبان پر ہے۔ ہر کوئی ان کی بہادری اور حب الوطنی کی تعریفیں کر رہا ہے۔ ہر کوئی ان کے بارے میں زیادہ سے زیادہ جاننے کا خواہاں ہے۔ خاص طور سے ان کی ابتدائی زندگی کے بارے میں۔ ’ہندوستان ٹائمز‘ میں شائع خبر کے مطابق ان کی جڑواں بہن ڈاکٹر شائنہ سنسارا نے بتایا کہ وہ اور ان کی جڑواں بہن کرنل صوفیہ قریشی ایک فوجی گھرانے میں پرورش پائیں۔ دونوں نے بچپن سے ہی فوج میں جانے کا خواب دیکھا۔ اس وقت بھی جب خواتین کو فوج میں جانے کی اجازت نہیں تھی، ہم نے ایسا خواب دیکھا۔ صوفیہ ملک کی خدمت کے لیے ہمیشہ موقع کی تلاش میں رہتی تھیں۔ وہ اکثر کہتی تھیں کہ اگر فوج میں انہیں جگہ نہیں ملی تو وہ ڈی آر ڈی او کے ذریعہ سائنس داں بن کر ملک کی خدمت کریں گی۔ اگر وہ بھی نہیں ہوا تو پولیس میں شامل ہو کر لوگوں کی خدمت کریں گی۔ ڈاکٹر شائنہ نے ’آپریشن سندور‘ کے بعد کرنل صوفیہ کے پریس کانفرنس کے حوالے سے بتایا کہ انہیں ایک رشتہ دار نے فون کر فوری طور پر ٹی وی آن کرنے کے لیے کہا۔ جب انہوں نے اپنی بہن کو ٹی وی پر ملک کے سامنے بولتے ہوئے دیکھا تو وہ لمحہ انتہائی جذباتی تھا۔ یہ نہ صرف اہل خانہ بلکہ پورے ملک کے لیے ایک فخریہ لمحہ تھا۔ ساتھ ہی شائنہ نے ’آپریشن سندور‘ کے لیے ہندوستانی حکومت اور وزیر اعظم نریندر مودی کی بھی کافی تعریف کی۔ واضح ہو کہ صوفیہ قریشی کے خاندان کا ہندوستان کی فوج اور حب الوطنی کی روایت سے گہرا تعلق ہے۔ ایک ’ٹیبلوئڈ‘ کے مطابق، شائنہ سنسار نے بتایا کہ ان کے والد نے 1971 کے بنگلہ دیش جنگ میں حصہ لیا تھا۔ ان کے چچا بارڈر سیکورٹی فورس (بی ایس ایف) میں تھے۔ ان کے پردادا نے پہلے برطانوی افوج میں خدمات انجام دیں، پھر آزادی کی لڑائی میں شامل ہو گئے۔ ان کی دادی اکثر ان کے آباو? اجداد کی کہانی سناتی تھیں، جنہوں نے 1857 کے انقلاب میں جھانسی کی رانی کے ساتھ لڑائی لڑی تھی۔ ڈاکٹر شائنہ کے مطابق جب کرنل صوفیہ قریشی نے ’آپریشن سندور‘ کی جانکاری دی تو ایسا لگا کہ جھانسی کی رانی کی ’روح‘ پھر سے زندہ ہو گئی ہو۔ ایک ایسی بہادر خاتون جس سے صوفیہ ہمیشہ متاثر رہی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ڈاکٹر شائنہ سنسار بھی اپنی بہن کرنل صوفیہ کی طرح غیر معمولی صلاحیت کی مالک ہیں۔ وہ ایک حقیقی آل راو? نڈر ہیں، وہ کئی کرداروں میں نظر آئی ہیں۔ وہ ایک ماہر اقتصادیات، ماہر ماحولیات، فیشن ڈیزائنر، سابق آرمی کیڈٹ اور رائفل شوٹنگ میں گولڈ میڈلسٹ (صدر جمہوریہ کی جانب سے نوازا گیا) ہیں۔

ریاستی سطح کی تعلیمی ورکشاپ میں روی دھگے کی سنگاپور کے تجربے پر مؤثر پیشکش

ناندیڑ، 10 مئی (نامہ نگار): مہاراشٹر ریاست کے وزیر برائے اسکولی تعلیم جناب دادا بھوسے کی صدارت میں حالیہ دنوں شردی میں ایک روزہ ریاستی سطح کی تعلیمی ورکشاپ کا کامیاب انعقاد عمل میں آیا۔ یہ ورکشاپ مارچ 2025 میں منعقدہ بین الاقوامی تعلیمی مطالعاتی دورہ? سنگاپور کے تجربات پر مبنی تھی، جس میں ریاست بھر کے منتخب اساتذہ نے شرکت کی تھی۔ اس ورکشاپ کے دوران ناندیڑ ضلع کے تعلقہ لوہا کے گاؤں مارتھلا کی مرکزی پرائمری اسکول کے متحرک صدر مدرس روی دھگے نے سنگاپور میں رائج تعلیمی پالیسیوں اور ہم نصابی سرگرمیوں پر ایک مؤثر اور علمی پیشکش دی، جسے حاضرین نے خوب سراہا۔ ورکشاپ میں اسکولی تعلیم محکمہ کے پرنسپل سکریٹری جناب رنجیت سنگھ دیول، مہاراشٹر پرائمری ایجوکیشن کونسل کے ڈائریکٹر جناب سنجے یادو، تعلیمی تحقیق و تربیت کونسل کے ڈائریکٹر اور ناندیڑ کے سپوت جناب راہول ریکھاوار، مطالعاتی دورے کی کوآرڈینیٹر محترمہ سروج جاگتاپ، ڈپٹی ڈائریکٹر محترمہ جیوتی شندے و دیگر اعلیٰ افسران شریک تھے۔ اس ورکشاپ کے لیے تفصیلی رپورٹ ناندیڑ ضلع کی پرائمری تعلیمی افسر ڈاکٹر سویتہ بیرگے کی زیر نگرانی تیار کی گئی، جس میں سنگاپور کے تعلیمی نظام، اساتذہ کی تربیت، کلاسوں کی ساخت، اسکولوں میں نظم وضبط اور ہم نصابی سرگرمیوں پر گہرائی سے روشنی ڈالی گئی۔ تعلیم کے وزیر جناب دادا بھوسے نے اپنے خطاب میں کہا کہ ”سنگاپور کے تعلیمی ماڈل سے متاثر ہو کر ہم مہاراشٹر کے تعلیمی معیار میں مزید بہتری لانے کی کوشش کریں گے۔“ انہوں نے مطالعاتی دورے میں شامل اساتذہ کو سراہتے ہوئے کہا کہ ”اب آپ اپنے اپنے اضلاع کے مثالی اساتذہ کے طور پر ذمہ داری نبھائیں۔“ آخر میں وزیر موصوف نے اعلان کیا کہ عنقریب سنگاپور تجربات پر مبنی تفصیلی رہنما خطوط تیار کیے جائیں گے اور تمام اضلاع میں تربیتی ورکشاپس منعقد کی جائیں گی۔ ورکشاپ میں اہلِ علاقہ اور اساتذہ کی بڑی تعداد نے شرکت کی، جس سے اس تعلیمی مہم کی اہمیت واضح ہو گئی۔

رواں سال 4 روز قبل ہی کیرالہ میں دستک دے سکتا ہے

مانسون معمول سے زیادہ بارش کا امکان

نئی دہلی: محکمہ موسمیات نے ہفتہ (10 مئی) کو کہا کہ جنوب مغرب مانسون 27 مئی کو کیرالہ پہنچ سکتا ہے۔ عام طور پر مانسون یکم جون تک کیرالہ پہنچتا ہے، لیکن اس بار اس کے جلد ہی کیرالہ پہنچنے کی امید ہے۔ اگر مانسون 27 مئی تک کیرالہ میں دستک دے دیتا ہے تو یہ 2009 کے بعد سے سب سے جلدی مانسون کی آمد ہوگی۔ 2009 میں مانسون کیرالہ میں 23 مئی کو دستک دے دیا تھا۔ گزشتہ سال مانسون کیرالہ میں 30 مئی کو دستک دیا تھا۔ جب کہ مانسون 2023 میں 8 جون کو، 2022 میں 29 مئی کو، 2021 میں 3 جون کو اور 2020 میں یکم جون کو کیرالہ میں دستک دیا تھا۔ عام طور پر جنوب مغرب مانسون یکم جون کو کیرالہ پہنچ کر 8 جولائی تک پورے ملک کا احاطہ کر لیتا ہے۔ 17 ستمبر سے مانسون ہندوستان کے شمال مغربی علاقوں سے پیچھے ہٹنا شروع ہو جاتا ہے اور 15 اکتوبر تک مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے۔ واضح ہو کہ محکمہ موسمیات نے اپنی اپریل ماہ کی پیش گوئی میں 2025 میں معمول سے زیادہ بارش ہونے کی امید ظاہر کی ہے۔ اس کی وجہ سے ال نینو کے اثر کی نفی کی جا رہی ہے، کیونکہ ال نینو کے اثر کی وجہ سے معمول سے کم بارش ہوتی ہے۔ ارتھ سائنسز کی وزارت کے سکریٹری ایم روی چندرن نے بتایا کہ ہندوستان میں رواں سال 4 ماہ کے مانسون کے موسم میں معمول سے زیادہ بارش ہونے کی امید ہے۔ اس دوران 105 فیصد تک بارش ہو سکتی ہے جو اوسط بارش سے 87 سینٹی میٹر سے زیادہ ہے۔ محکمہ موسمیات نے واضح کر دیا کہ کیرالہ میں مانسون کی جلدی یا دیر سے آنے کا مطلب ملک میں زیادہ یا کم بارش ہونا نہیں ہے، اس میں کئی دیگر عناصر بھی شامل ہوتے ہیں۔ حال ہی میں محکمہ موسمیات نے بتایا تھا کہ رواں سال جنوبی بحیرہ انڈمان، خلیج بنگال کے کچھ حصوں اور نکوبار جزائر میں مانسون 13 مئی کو ہی آگے بڑھ سکتا ہے۔ عام طور پر ایسا 20 مئی کے آس پاس ہوتا ہے، لیکن اس بار ایک ہفتہ قبل ہی ایسا ہو رہا ہے۔ نکوبار جزائر سے کیرالہ پہنچنے میں مانسون کو عام طور پر 10 روز کا وقت لگتا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق، 96 فیصد سے لے کر 104 فیصد کی بارش کو معمول کے مطابق مانا جاتا ہے۔ 90 فیصد سے کم بارش کو کم سمجھا جاتا ہے اور 90 سے 95 کے درمیان کی بارش کو معمول سے کم مانا جاتا ہے۔ ہندوستان کے زرعی شعبے کے لیے مانسون بے حد اہم ہے۔ ملک میں زراعت پر 42 فیصد آبادی کا ذریعہ معاش منحصر ہے اور یہ شعبہ ملک کی ترقی میں 18 فیصد کا تعاون دیتا ہے۔ ساتھ ہی مانسون کی بارش ملک کے آبی ذخائر کو بھرنے اور بجلی کی پیداوار کے لیے بھی اہم ہے۔

ہندوستانی ڈیفنس سسٹم کے سامنے پھلجھڑی ثابت ہو رہے پاکستانی اسلحے، میزائل اور ڈرون!

نئی دہلی: ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کشیدگی بڑھتی ہی جا رہی ہے۔ ہندوستان جہاں پاکستان میں پناہ حاصل کیے دہشت گردوں کے خلاف اپنے مضبوط عزائم ظاہر کر رہا ہے، وہیں پاکستان اپنی ناپاک حرکتیں جاری رکھتے ہوئے معصوم شہریوں کو فوجی ٹھکانوں کو نشانہ بنا رہا ہے۔ گزشتہ 3 دنوں سے پاکستان سرحد پار سے میزائل، ڈرون اور گولی باری کر رہا ہے، لیکن ہندوستانی ڈیفنس سسٹم کے سامنے یہ سبھی پھلجھڑی ثابت ہو رہے ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق آج صبح تقریباً 5 بجے پاکستان نے بین الاقوامی سرحد پار سے بائیکر وائی آئی اچ اے III کامیکیز ڈرونز لانچ کیے۔ ان ڈرونز کے ذریعہ پاکستان گھنی آبادی میں تباہی پھیلانا چاہتا تھا۔ لیکن پاکستانی ڈرون جیسے ہی سرحد سے پار ہوئے، فوراً ہندوستانی ڈیفنس سسٹم فعال ہو گیا اور سبھی ڈرون کو مار گرایا۔ ہندوستانی ڈیفنس سسٹم کے سامنے پاکستانی ڈرون ہوں یا پھر میزائل، سبھی پھلجھڑی معلوم پڑ رہے ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ پاکستان کی طرف سے بھیجے گئے ڈرون مین دھماکہ خیز مادہ بھرا ہوا تھا۔ اگر یہ گھنی آبادی میں گرتے تو کئی لوگوں کی جان جا سکتی تھی۔ اے اے ڈی یونٹ کی بروقت کارروائی کے سبب نہ صرف ڈرون تباہ کر دیے گئے، بلکہ ان کا ملبہ بھی عام شہریوں سے دور علاقے میں گرایا گیا، جس سے کسی طرح کا جانی و مالی نقصان نہیں ہوا۔ پاکستان کی طرف سے آج جو ’وائی آئی اچ اے-III‘ ڈرونز چھوڑے گئے تھے، وہ ایک ’لائٹرنگ میونیشن‘ ڈرون ہے۔ ان ڈرون کو اس طریقے سے تیار کیا گیا ہے تاکہ ڈیفنس سسٹم ہو یا پھر فارورڈ آپریٹنگ بیس، یہ ڈرون آسانی سے حملہ کر سکتے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی یہ کئی گھنٹوں تک ہوا میں رہ سکتے ہیں۔ اتنی سب خوبیوں کے بعد بھی ہندوستانی ڈیفنس سسٹم کے آگے پاکستان کے یہ ڈرون کوئی اثر قائم نہیں کر پا رہے ہیں۔ ہندوستانی فوج نے اب تک سینکڑوں پاکستانی ڈرونز کو تباہ کر دیا ہے۔ اس کے بعد بھی پاکستان اپنی حرکتوں سے باز نہیں آ رہا ہے۔ وائی آئی اچ اے-III ڈرون کو ترکیے کی دفاعی کمپنی نے تیار کیا ہے، اور اس کا استعمال شام و یوکرین اب تک کرتے آئے ہیں۔ اب پاکستان بھی یہ ڈرون استعمال کرتا دکھائی دے رہا ہے۔ اس ڈرون کے علاوہ پاکستان کی میزائل فتح-1 جموں ایئربیس اور اودھم پور کی طرف داغی گئیں۔ ہندوستان نے اس میزائل کا براک-8 میزائل سے جواب دیا اور اس کے حملے کو بے اثر کر دیا۔ فتح-1 میزائل کی رینج 140 کلومیٹر کی ہوتی ہے۔ یہ میزائل کئی طرح کے وار ہیڈ لے جانے میں بھی اہل ہے۔ اس میزائل کو ٹرک پر مبنی لانچر سے داغا جا سکتا ہے۔ ہندوستان کی براک-8 میزائل نے پاکستان کی میزائل کو منٹوں میں خاک کر دیا۔ پاکستان نے اس سے قبل (9-8 مئی، 2025 کو) ہندوستان میں 36 مقامات پر تقریباً 400 ڈرونز بھیجے تھے۔ ان کو بھیجنے کے پیچھے کا مقصد ہندوستانی فوجی ٹھکانوں کو نشانہ بنانا تھا۔ ہندوستانی فوج نے بعد میں ایک پریس کانفرنس کے دوران بتایا تھا کہ بیشتر ڈرون کو مار گرایا گیا۔ ڈرون کے ملبہ کی ابتدائی جانچ میں پتہ چلا کہ یہ بھی ترکیے کے اسسگارڈ سونگر ڈرون ہیں، جن کا استعمال پاکستان ہندوستان کے خلاف کر رہا ہے۔ ترکیے کی فوج اس ڈرون کا استعمال 2020 سے کر رہی ہے۔ یہ اپنے ساتھ 9 کلو تک وزن کا مادہ لے جا سکتا ہے۔

سپریم کورٹ نے آندھرا ہائی کورٹ کے حکم کی خلاف ورزی کرنے پر ڈپٹی کلکٹر کو تحصیلدار کے عہدہ پر ڈیموٹ کرنے کا دیا حکم

نئی دہلی: آندھرا پردیش ہائی کورٹ کے احکام کی خلاف ورزی کرنے والے ڈپٹی کلکٹر کو سپریم کورٹ نے ڈیموٹ کرنے کا حکم دیا ہے۔ ڈپٹی کلکٹر ٹاٹا موہن راو? نے گنٹور ضلع میں تحصیلدار کے عہدہ پر رہتے ہوئے جھگی-جھونپڑیوں کو مسمار کیا تھا، جب کہ سپریم کورٹ نے اس طرح کے کسی بھی قدم پر روک لگا رکھی تھی۔ جھونپڑیوں کے انہدام کے بعد وہاں رہنے والے لوگ بے گھر ہو گئے تھے۔ سپریم کورٹ کے حکم کے بعد راو? کو ڈپٹی کلکٹر سے تحصیلدار کے عہدہ پر دوبارہ بھیج دیا گیا ہے۔ مذکورہ فیصلہ جسٹس بی آر گوئی اور اے جی مسیح کی بنچ نے دیا ہے۔ عدالت نے ان پر 1 لاکھ روپے کا جرمانہ بھی عائد کیا ہے۔ توہین عدالت کے لیے ڈپٹی کلکٹر کو قصوروار ٹھہرائے جانے کے آندھرا پردیش ہائی کورٹ کے فیصلے کی تصدیق کرتے ہوئے سپریم کورٹ نے کہا کہ ”ہمیں مطلع کیا گیا ہے کہ عرضی گزار کو 2023 میں ڈپٹی کلکٹر کے طور پر پروموٹ کیا گیا ہے۔ ہم ریاست آندھرا پردیش کو عرضی گزار کو تحصیلدار کے عہدہ پر ڈیموٹ کرنے کا حکم دیتے ہیں۔“ ساتھ ہی عدالت نے واضح کیا کہ کوئی بھی شخص عدالت کی نافرمانی نہیں کر سکتا، خواہ وہ اعلیٰ عہدہ پر فائز شخص ہی کیوں نہ ہو۔ کیونکہ عدالت کے احکام کی نافرمانی کرنا، قانون کی حکمرانی کے اس بنیاد پر حملہ کرنا ہے جس پر ہماری جمہوریت قائم ہے۔ آندھرا پردیش ہائی کورٹ نے ڈپٹی کلکٹر کو قصوروار پایا تھا اور 2 ماہ کی سزا بھی سنائی تھی۔ اس کے بعد ڈپٹی کلکٹر نے ہائی کورٹ کے حکم کے خلاف سپریم کورٹ میں عرضی داخل کی تھی۔ سپریم کورٹ نے اس معاملے میں سماعت کرتے ہوئے ڈپٹی کلکٹر کے خلاف ہی فیصلہ سنایا۔ جسٹس گوئی نے کہا کہ ”ہم چاہتے ہیں کہ یہ پیغام پورے ملک میں جائے کہ آپ خواہ کتنے ہی اعلیٰ عہدہ پر کیوں نہ ہوں، آپ عدالت کے احکام کی نافرمانی نہیں کر سکتے۔“

بھارت نے 5 سال کیلئے چنندہ چینی اور ویتنامی سولر شیشے پر اینٹی ڈمپنگ ڈیوٹی لگادی

نئی دہلی۔ ?10 مئی۔ ایم این این۔ بھارت نے چین اور ویتنام سے درآمد کیے جانے والے سولر شیشے کی ایک قسم پر 664 امریکی ڈالر فی ٹن تک کی اینٹی ڈمپنگ ڈیوٹی عائد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس اقدام کا مقصد ہندوستانی صنعت کاروں کو انتہائی سستی درآمدات سے بچانا ہے جس سے ان کے کاروبار کو نقصان پہنچ رہا ہے۔ یہ فیصلہ ڈائریکٹوریٹ جنرل آف ٹریڈ ریمیڈیز (DGTR) کی تفصیلی تحقیقات کے بعد آیا ہے، جو وزارت تجارت کے تحت کام کرتا ہے۔ تحقیقات میں پتا چلا کہ چین اور ویت نام بھارت میں بڑی مقدار میں سولر گلاس بہت کم قیمت پر فروخت کر رہے ہیں، جس سے بھارتی پروڈیوسر بری طرح متاثر ہوئے۔ اینٹی ڈمپنگ ڈیوٹی 570 اور 664 فی ٹن امریکی ڈالر کے درمیان ہوگی۔ یہ 4 دسمبر 2024 سے شروع ہونے والے پانچ سالوں کے لیے نافذ العمل رہے گا۔

مکان کرائے پر دینا ہے

ناندیڑ شہر کے چوک بازار علاقے میں واقع ایک مکان کرائے پر دینا ہے جس میں دو کمرے باورچی خانہ باتھ روم بیت الخلا اور تمام بنیادی سہولیات دستیاب ہیں۔ خواہش مند افراد حسب ذیل موبائل نمبر پر ربط قائم کریں۔

9665731644

ملک کے لیے سبھی جان قربان کرنے کو تیار، چنڈی گڑھ میں ’سول ڈیفنس والنٹیرس‘ بننے کے لیے جمع ہوئی لوگوں کی بھیڑ

چنڈی گڑھ: ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جنگ جیسے بنتے حالات کو دیکھ کر سرحدی علاقوں میں سیکورٹی سخت کر دی گئی ہے۔ حالانکہ اب جنگ بندی کا اعلان ہو چکا ہے، لیکن پاکستان کی آئندہ کسی بھی ناپاک حرکت کا جواب دینے سے ہندوستان پیچھے نہیں ہٹنے والا۔ ’آپریشن سندور‘ کے بعد پاکستان کی ناپاک حرکتوں کو ہندوستانی فوج نے نہ صرف ناکام بنایا ہے، بلکہ جوابی کارروائی بھی کی ہے۔ ایسے حالات میں نوجوان طبقہ بڑی تعداد میں آگے بڑھ کر ملک کی خدمت کرنے کو کوشاں دکھائی دے رہا ہے۔ ہندوستانی باشندے جنگ کی صورت میں پاکستان سے لڑنے اور اپنی جان قربان کرنے کو بھی تیار ہیں۔ اس کا نظارہ چنڈی گڑھ میں اس وقت دیکھنے کو ملا جہاں سول ڈیفنس والنٹیرس بننے کے لیے لوگوں کی زبردست بھیڑ جمع ہو گئی۔ دراصل چنڈی گڑھ انتظامیہ کی جانب سے نوجوانوں کو سول ڈیفنس والنٹیرس کی شکل میں جڑنے اور ایمرجنسی حالت میں مدد کرنے کے لیے مدعو کیا گیا تھا۔ اس اپیل پر ہفتہ کی صبح 10.30 بجے سیکٹر 18 واقع ٹیگور تھیٹر میں سول ڈیفنس رجسٹریشن و ٹریننگ کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس کے لیے صبح سے ہی نوجوان طبقہ ٹیگور تھیٹر پہنچنا شروع ہو گیا۔ ان نوجوانوں نے ’وندے ماترم‘ اور ’بھارت ماتا کی جئے‘ کے نعرے بھی بلند کیے۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ آگے آئیں، تربیت حاصل کریں اور ضرورت کے وقت ملک کی خدمت کے لیے تیار رہیں۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ لوگوں کی زبردست بھیڑ دیکھ کر انتظامیہ بھی حیران رہ گئی۔ بھیڑ قابو سے باہر نظر آنے لگی تو نوجوانوں کو سیکٹر 17 جانے کے لیے کہا گیا۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار نانديڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ نانديڑ 431604 سے شائع کیا۔ آ ڈیٹر: محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف نانديڑ کی عدالت میں ہوگی۔